WED.21.Augt.2024
VOLUME:19 NO: 212
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

# ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 21/اگست 2024
جلد:19 شمارہ: 212
15/صفرالمظفر 1446ھ
قیمت:3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

## تھانے میں اسکولی بچیوں سے جنسی استحصال معاملے میں پُرتشدد مظاہرہ

### ٹرینوں کی آمد ورفت متاثر، بھیڑ نے کیا پتھراؤ

تھانے: 20/اگست (ایجنسیز) مہاراشٹر کے ٹھانے واقع بدلاپور علاقہ میں آج زبردست تشدد والا ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔ دراصل بدلاپور واقع ایک اسکول میں بچیوں کے ساتھ جنسی استحصال کے معاملے نے طول پکڑ لیا ہے اور بڑی تعداد میں لوگ سڑک پر اتر کر مظاہرہ کر رہے ہیں۔ کئی لوگوں نے تو لوکل ٹرین کو بھی روک دیا جس سے ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر ہو گئی۔ اسکول میں پڑھنے والی طالبات کے سرپرستوں نے سینکڑوں افراد کے ساتھ اسکول کا بھی گھیراؤ کیا ہے۔ اس دوران بھیڑ کے ذریعہ پتھراؤ کی خبریں بھی سامنے آ رہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسکولی طالبات کے ساتھ جنسی استحصال کا معاملہ جب سامنے آیا تو اسکول انتظامیہ نے پرنسپل اور دو اسٹاف کو معطل کر دیا۔ اس کے باوجود لوگوں کا غصہ کم نہیں ہوا۔ سینکڑوں کی تعداد میں جمع ہوئے لوگوں نے ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ لوگوں نے آج صبح 8 بجے ہی لوکل ٹرینوں کی آمد و رفت روک کر ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس کے بعد مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ایس آئی ٹی جانچ کا حکم صادر کیا۔ فڑنویس نے اس معاملے میں سینئر آئی پی ایس آئی جی آرتی سنگھ کی قیادت میں ایس آئی ٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا۔ ملزمین کو سخت سزا دلانے کے لیے ٹھانے پولیس کمشنر کو بھی اس معاملے کو فاسٹ ٹریک کورٹ میں لانے کی تجویز پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 17 اگست کو پولیس نے اس معاملے میں اسکول کے اٹینڈنٹ کو گرفتار کیا تھا۔ اس پر کنڈرگارٹن میں پڑھنے والی 3 اور 4 سال کی دو بچیوں کا استحصال کرنے کا الزام تھا۔ بچیوں کے اہل خانہ کی طرف سے دی گئی شکایت کے مطابق اٹینڈنٹ نے بچیوں کا اسکول کے بیت الخلاء میں استحصال کیا تھا۔ بچیوں نے اس کی جانکاری اپنے والدین کو دی تھی جس کے بعد معاملے میں شکایت درج ہوئی اور ملزم کے خلاف پاکسو قانون کی دفعات میں کیس درج ہوا۔ بعد میں اس کی گرفتاری عمل میں آئی۔ اس حادثہ پر اسکول انتظامیہ نے پیر کے روز ایک بیان جاری کر مطلع کیا کہ اس نے پرنسپل کے ساتھ ساتھ ایک کلاس ٹیچر اور خاتون اٹینڈنٹ کو بھی معطل کر دیا ہے۔ اسکول کی طرف سے اس حادثہ پر معافی بھی مانگی گئی ہے۔

## بدلہ پور جنسی استحصال معاملہ میں تین پولیس اہلکار معطل، مظاہرین ریلوے ٹریک سے ہٹائے گئے

تھانے: 20/اگست (ایجنسیز) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے منگل کے روز ایک بیان میں کہا کہ ٹھانے ضلع کے بدلاپور میں دو اسکولی طالبات کے ساتھ مبینہ بدسلوکی کے واقعہ کی ایک خاتون آئی پی ایس افسر کی قیادت میں جانچ کا حکم دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں تین پولیس اہلکار کو معطل کیے جانے کی خبریں بھی سامنے آ رہی ہیں۔ مظاہرین ریلوے ٹریک پر جمع ہو کر مظاہرہ کر رہے تھے جنھیں ٹریک سے ہٹا کر ٹرین خدمات کو بحال کر دیا گیا ہے۔

## 'بال کاٹنے کے پیسے مانگنے پر ماردی گولی'، دلت کنبہ نے راہل گاندھی کو سنائی قتل کی داستان

بریلی: 20/اگست (ایجنسیز) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے آج تیز بارش کے درمیان رائے بریلی کے نصیر آباد تھانہ حلقہ کے تحت پچھوریا مجرے سسنی بھوال پور گاؤں پہنچ کر ظلم کے شکار ایک دلت کنبہ سے ملاقات کی۔ دراصل وہ گزشتہ دنوں ہلاک دلت نوجوان ارجن پاسی کے گھر پہنچے جہاں ان کی ماں شیو دلاری اور دیگر اہل خانہ سے ملاقات کی۔ راہل گاندھی نے وہاں تقریباً نصف گھنٹے تک پورے واقعہ کی جانکاری لی۔ ماں شیودلاری نے قتل کی پوری داستان سناتے ہوئے کہا کہ بار بار مفت میں بال کٹواتے تھے، جب پیسے مانگے تو گھر سے زبردستی بلا کر لے گئے اور گولی ماردی۔ ارجن پاسی کی ماں نے راہل گاندھی کو بتایا کہ 11 اگست کی رات 'پرمکھ' کے آدمی آئے تھے اور ارجن کو زبردستی اپنے ساتھ لے گئے۔ گھر سے 50 میٹر دور لے جا کر ہی اسے گولی ماردی۔ دُلاری نے الزام عائد کیا کہ پولیس متاثرین کا ساتھ نہیں دے رہی اور اصل ملزم کو گرفتار کرنے سے پرہیز کر رہی ہے۔ جب 'بھیم یوا سنگٹھن' انصاف کے لیے آگے آیا تو اس کے خلاف بھی سنگین دفعات میں کیس درج کر دیا۔ جب راہل گاندھی ارجن پاسی کے کنبہ سے ملنے پہنچے تو اس گھر میں 'بھیم یوا سنگٹھن' کے قومی صدر دیویندر بھیم راج بھی موجود تھے۔ انھوں نے راہل گاندھی کو بتایا کہ سماج کے ناانصافی ہو رہی ہے، قصورواروں کو بچایا جا رہا ہے۔ راہل گاندھی کو واقعہ کی تفصیل بتاتے ہوئے کئی بار ارجن پاسی کی ماں آبدیدہ ہوئی۔ اس نے بتایا کہ چھوٹا بیٹا بال کاٹتا ہے۔ ملزم اس کی دکان پر پہلے بھی 6-5 بار بال کٹانے آیا تھا اور پیسے نہیں دیے تھے۔ آخر بار جب وہ بال کٹانے آئے تو اس نے پیسہ مانگ لیا۔ اس سے ناراض ہو کر بدمعاشوں نے ارجن پاسی کا قتل کر دیا۔ ان کی باتیں سن کر راہل گاندھی نے کہا کہ اس کنبہ اور اس سماج کے خلاف ناانصافی ہوئی ہے، اس لیے انھیں انصاف ملنا چاہیے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے یہ بھی کہا کہ ''دلت کنبہ ہونے کی وجہ سے قصورواروں کے خلاف کارروائی نہیں ہو رہی ہے، لیکن میں یہاں دلتوں کی حفاظت کے لیے آیا ہوں۔''

جمشید پور سے پرواز بھرتے ہی لاپتہ طیارہ پہاڑی علاقہ میں حادثہ کا شکار

## پائلٹ اور ٹرینی پائلٹ کی تلاش جاری

جمشید پور: 20/اگست (ایجنسیز) جھارکھنڈ کے جمشید پور واقع سوناری ایئر پورٹ سے الکیمسٹ ایوی ایشن کا ایک تربیتی طیارہ منگل کے روز پرواز بھرنے کے کچھ ہی دیر بعد لاپتہ ہو گیا۔ یہ خبر ملنے کے بعد اس کی تلاش شروع ہوئی اور بتایا جا رہا ہے کہ طیارہ آمدا پہاڑی والے جنگلی علاقہ میں حادثہ کا شکار ہوا ہے۔ اس طیارہ میں پائلٹ کے علاوہ ایک ٹرینی پائلٹ سوار تھا جن کی تلاش کی جا رہی ہے۔ ایئر پورٹ انتظامیہ نے مشرقی سنگھ بھوم اور سرائے کیلا ضلع انتظامیہ کی مدد سے تلاشی مہم شروع کر دی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق آج صبح 11 بجے پرواز بھرنے کے تقریباً 15 منٹ بعد تربیتی طیارہ کا ایئر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ پوری طرح ٹوٹ گیا تھا۔ اس کا آخری لوکیشن جمشید پور کے ڈمنا ڈیم کے پاس ملا تھا۔ حادثہ کے اندیشہ کو دیکھتے ہوئے مشرقی سنگھ بھوم اور سرائے کیلا-کھرساواں ضلع انتظامیہ کو اطلاع دیتے ہوئے تلاشی مہم شروع کی گئی۔ دیر شام جا کر پتہ چلا کہ طیارہ پٹمدا تھانہ کے آمدا پہاڑی کے جنگلی علاقہ میں گرا ہے۔ اس خبر کے ملتے ہی ایئر پورٹ انتظامیہ، ایوی ایشن کمپنی اور محکمہ جنگلات کے افسران موقع پر روانہ ہو گئے۔ ابھی تک ملی جانکاری کے مطابق دوپہر تقریباً 3 بجے پٹمدا کے مقامی لوگوں نے ہی پولیس کو بتایا تھا کہ آمدا پہاڑ کے پاس ایک چھوٹا طیارہ حادثہ کا شکار ہوا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ حادثہ میں ٹرینی پائلٹ اور انسٹرکٹر محفوظ بچ گئے ہیں۔ حالانکہ ابھی تک اس کی تصدیق نہیں ہو پائی ہے اور پائلٹ و ٹرینی پائلٹ کی تلاش کی جا رہی ہے۔

## مہاراشٹر اسمبلی انتخاب سے قبل بی جے پی کی پریشانیاں بڑھیں، روی لانڈگے نے ادھو کی شیوسینا کا دامن تھاما

ممبئی: 20/اگست (ایجنسیز) مہاراشٹر میں اسمبلی انتخاب کا اعلان بھلے ہی نہیں ہوا ہے، لیکن رواں سال میں ہی انتخاب ہونا ہے، اس لیے سیاسی سرگرمیاں دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہیں۔ انتخاب سے ٹھیک پہلے بی جے پی کے لیے کئی بری خبریں سامنے آ چکی ہیں، اور تازہ ترین خبر یہ ہے کہ سابق بی جے پی کونسلر روی لانڈگے نے مہایوتی پر مہاوکاس اگھاڑی کو فوقیت دی ہے۔ انھوں نے ممبئی کے ماتوشری پہنچ کر شیوسینا یو بی ٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اجیت پوار، جو پونے میں اپنی سیاسی طاقت بڑھانے کی کوششوں میں مصروف ہیں، وہ گزشتہ دو سالوں سے روی لانڈگے کے رابطے میں تھے۔ ان کی کوشش تھی کہ روی لانڈگے کو اپنی پارٹی میں شامل کریں، لیکن ادھو ٹھاکرے نے بی جے پی کے ساتھ ساتھ انھیں بھی زوردار جھٹکا دے دیا ہے۔ روی لانڈگے کی بات کریں تو وہ پمپری چنچواڑ کے ایک اہم سیاسی کنبہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ روی لانڈگے بی جے پی یوتھ ونگ کے سٹی پریسڈنٹ کے طور پر بھی کام کر چکے ہیں۔ 2017 کے میونسپل کارپوریشن الیکشن میں وہ بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے جو ان کی مقبولیت کو ظاہر کرتا ہے۔ گزشتہ کچھ سالوں سے روی لانڈگے اسمبلی انتخاب لڑنے کے خواہشمند تھے اور اس کے لیے انھوں نے کوششیں بھی شروع کر دی تھیں۔ دو سال قبل لانڈگے نے بی جے پی سے استعفیٰ دے دیا تھا، اور پھر وہ اجیت پوار کے رابطے میں آئے تھے۔ لیکن اب انھوں نے آئندہ اسمبلی انتخاب میں مہاوکاس اگھاڑی کے ساتھ جانے کا فیصلہ لیا ہے۔ لانڈگے کے فیصلہ سے ریاست کے سیاسی منظرنامہ میں آئندہ انتخاب کو لے کر ہلچل بھی تیز ہو گئی ہے۔

## ہم بی جے پی کی 'لیٹرل انٹری' جیسی سازشوں کو ناکام کر کے دکھائیں گے: راہل گاندھی

نئی دہلی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے 'لیٹرل انٹری' کے اشتہارات پر پابندی لگانے کے مرکزی حکومت کے حکم پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم بی جے پی کی لیٹرل انٹری جیسی سازشوں کو ہر حال میں ناکام بنائیں گے۔'' راہل گاندھی نے ایکس پر لکھا، ''آئین اور ریزرویشن سسٹم کا ہم ہر قیمت دفاع کریں گے۔ بی جے پی کی لیٹرل انٹری جیسی سازشوں کو ہم ہر حال میں ناکام کر کے دکھائیں گے۔ میں ایک مرتبہ پھر کہہ رہا ہوں- 50 فیصد ریزرویشن کی حد کو توڑ کر ہم ذات پر مبنی گنتی کی بنیاد پر سماجی انصاف کو یقینی بنائیں گے۔'' دریں اثنا، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ایکس پوسٹ میں لکھا، ''آئین کی ہمیشہ جیت ہوگی! ہمارے دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ اور کمزور طبقات کے لیے سماجی انصاف کے لیے کانگریس پارٹی کی لڑائی نے ریزرویشن چھیننے کے بی جے پی کے منصوبوں کو ناکام بنا دیا ہے۔ لیٹرل انٹری پر مودی حکومت کا خط ظاہر کرتا ہے کہ صرف آئین کی طاقت ہی آمرانہ طاقت کے گھمنڈ کو شکست دے سکتی ہے۔'' کھڑگے نے مزید لکھا، ''حکومت راہل گاندھی، کانگریس اور انڈیا اتحاد کی جماعتوں کی مہم سے ایک قدم پیچھے ہٹ گئی ہے لیکن جب تک بی جے پی-آر ایس ایس اقتدار میں ہیں، وہ ریزرویشن چھیننے کے لیے نت نئے حربے اپناتی رہیں گی۔ ہم سب کو ہوشیار رہنا ہوگا۔ بجٹ میں متوسط طبقے پر لانگ ٹرم کیپٹل گینز کا حملہ ہو، یا وقف بل کو جے پی سی کے حوالے کرنا ہو، یا براڈ کاسٹ بل کو ہولڈ پر رکھنا ہو، عوام اور اپوزیشن کی طاقت ملک کو مودی حکومت سے بچا رہی ہے۔''

## 'دھماکہ ہوگا اور سب خون سے شرابور ہو جاؤ گے'، دہلی کے کئی اسپتالوں کو ملی دھمکی

دہلی: 20/اگست (ایجنسیز) راجدھانی دہلی میں منگل کے روز ایک بار پھر ایمس اور صفدر جنگ سمیت کئی اسپتالوں اور ایک مال کو بم رکھے ہونے کی دھمکی والا ای میل موصول ہوا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ای میل میں دھماکہ ہونے اور پھر سب کے خون سے شرابور ہونے کی بات کہی گئی ہے۔ یہ دھمکی ملتے ہی ایک ہنگامہ سا برپا ہو گیا اور آناً فاناً میں پولیس نے ان احاطوں کی تلاشی شروع کر دی۔ حالانکہ اب تک کی جانچ میں کچھ بھی مشتبہ چیز نہیں ملا ہے۔

## اسرائیل نے جنگ بندی کی امریکی تجویز منظور کی، انٹونی بلنکن نے کہا-حماس بھی قبول کرے

واشنگٹن: امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے پیر کو اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے ساتھ میٹنگ کے بعد کہا کہ اسرائیل نے غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالوں کی رہائی میں آ رہی رکاوٹوں کو دور کرنے کی تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ انہوں نے حماس پر بھی زور دیا ہے کہ وہ بھی اسے قبول کرے۔ حالانکہ بلنکن نے یہ نہیں بتایا ہے کہ تجویز کے مسودے میں حماس کے ذریعہ ظاہر کی گئی تشویش کو ختم کیا گیا ہے یا نہیں۔ بلنکن اس سلسلے میں آگے کی بات چیت کے لیے مصر اور قطر جائیں گے۔ تینوں ثالث غزہ میں جنگ کے خاتمہ کی کوشش کر رہے ہیں۔ حالیہ بات چیت سے مسئلہ کے حل ہونے کی امریکہ کو کافی امیدیں ہیں۔

## دعنوانی میں پھنسے ای ڈی افسر آلوک کمار نے کی خودکشی، ریلوے ٹریک پر ملی لاش

نئی دہلی: 20/اگست (ایجنسیز) دہلی میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) میں تعینات ایک افسر آلوک کمار رنجن نے مبینہ طور پر خودکشی کر لی ہے۔ آلوک کمار رنجن کی لاش ریلوے ٹریک پر ملی ہے۔ آلوک ایک مبینہ بدعنوانی کے معاملے میں ای ڈی اور سی بی آئی کی جانچ کے دائرے میں تھے۔

## لیٹرل انٹری پر این ڈی اے میں تقسیم

### جے ڈی یو اور لوک جن شکتی پارٹی نے حکومت کے فیصلے کی مخالفت کی

نئی دہلی: 20/اگست (ایجنسیز) مرکز کی وزارتوں میں جوائنٹ سکریٹری، ڈائرکٹر اور ڈپٹی سکریٹری کے 45 عہدوں پر سیدھی بحالی (لیٹرل انٹری) کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ مودی حکومت کے اس فیصلے کی کانگریس اور سماج وادی پارٹی سمیت اپوزیشن کی کئی دیگر پارٹیوں نے سخت مخالفت کرتے ہوئے اسے ایس سی- ایس ٹی، پسماندوں اور دیگر محروم طبقوں کا حق چھیننے والا اور آئین کو ختم کرنے کی سازش بتایا ہے۔ اب اس فیصلے کے خلاف این ڈی اے میں بھی آوازیں اٹھنے لگی ہیں۔ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) نے لیٹرل انٹری پر اپنا رخ واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی ایسی تقرریوں کے حق میں نہیں ہے۔ اس سلسلے میں چراغ پاسوان نے کہا کہ جہاں بھی تقرریاں ہوتی ہیں وہاں ریزرویشن کے نظم پر عمل کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ بالکل غلط ہے اور وہ اس معاملے کو حکومت کے سامنے اٹھائیں گے۔ جے ڈی یو کے سینئر رہنما کے سی تیاگی بھی سیدھی بحالی پر چراغ پاسوان کے ساتھ کھڑے دکھائی دیے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی شروع سے ہی حکومت سے محفوظ سیٹوں کو بھرنے کی بات کہتی آئی ہے۔ ہم رام منوہر لوہیا کو مانتے ہیں۔ جب لوگوں کو صدیوں سے سماج میں پسماندگی کا سامنا کرنا پڑا تو آپ میرٹ کیوں ڈھونڈ رہے ہیں؟ کے سی تیاگی نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت اس طرح کے فیصلے کر کے اپوزیشن کو مواقع فراہم کر رہی ہے۔ این ڈی اے میں شامل لوک جن شکتی پارٹی اور جنتا دل یو کے رخ کے برعکس ٹی ڈی پی نے مودی حکومت کے اس فیصلے کی پُرزور حمایت کی ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری نارا لوکیش نے اس معاملے پر کہا کہ ''ہمیں لیٹرل انٹری کو لے کر خوشی ہے کیونکہ وزارتوں کو ماہرین کی ضرورت ہے۔ ہم ہمیشہ پرائیویٹ سیکٹر سے جانکاروں کو شامل کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔''

## 'کریڈٹ-ڈپازٹ میں فرق سے نقدی بحران پیدا ہونے کا اندیشہ'

آر بی آئی گورنر شکتی کانت داس نے ایک بار پھر بینکوں میں گھٹتے ڈپازٹ پر اپنی فکر کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے بینکوں کو قرض دینے کی رفتار اور ڈپازٹ پر گہری نگاہ رکھنے کی ہدایت دی ہے تاکہ بینکنگ سسٹم میں کسی بھی طرح کے نقدی بحران کا اندیشہ ختم کیا جا سکے۔ یہ بیان آر بی گورنر نے این ڈی ٹی وی کو دیے گئے ایک انٹرویو کے دوران دیا ہے۔ شکتی کانت داس نے انٹرویو کے دوران کہا کہ آج کی نوجوان نسل بہت ہی خواہش پرست ہے اور وہ الگ الگ مارکیٹس میں سرمایہ کاری کو لے کر متوجہ ہو رہے ہیں۔

## راجیہ سبھا انتخاب: 9 سیٹوں کے لیے بی جے پی نے امیدواروں کی فہرست جاری کی

نئی دہلی: 20/اگست (ایجنسیز) راجیہ سبھا میں 9 ریاستوں کی 12 سیٹوں کے لیے 3 ستمبر کو ووٹنگ ہونی ہے۔ اس کے پیش نظر بی جے پی نے اپنے امیدواروں کی فہرست جاری کر دی ہے۔ بی جے پی نے سبھی 9 راجیہ سبھا سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے جس میں کرن چودھری کو ہریانہ سے اور رونویت بٹو کو راجستھان سے اتارا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے راجیہ سبھا انتخاب کے لیے پروگرام کا اعلان گزشتہ دنوں کیا تھا۔ اس کے بعد بی جے پی میں امیدواروں کے ناموں پر تبادلہ خیال شروع ہو گیا تھا۔ آج باضابطہ پریس ریلیز جاری کر پارٹی نے کہا کہ بی جے پی کی مرکزی الیکشن کمیٹی نے الگ الگ ریاستوں میں ہونے والے آئندہ راجیہ سبھا ضمنی انتخاب کے لیے کچھ ناموں پر منظوری دی ہے۔ جاری پریس ریلیز کے مطابق بی جے پی نے آسام سے رنجن داس اور رامیشور تیلی، بہار سے منن کمار مشرا، ہریانہ سے کرن چودھری، مدھیہ پردیش سے جارج کورین، مہاراشٹر سے دھیریہ شیل پاٹل، اڈیشہ سے ممتا موہنتا، راجستھان سے سردار رونیت سنگھ بٹو اور تریپورہ سے راجیو بھٹاچاریہ کو امیدوار بنایا ہے۔

## نوعمر لڑکیاں اپنی جنسی خواہشات پر قابو رکھیں!

### سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے تبصرے کو کیا مسترد

نئی دہلی: 20/اگست (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے اس حکم کو منسوخ کر دیا جس میں نوجوان لڑکیوں پر اپنی جنسی خواہشات پر قابو رکھنے سے متعلق تبصرہ کیا گیا تھا۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور اجول بھویان کی بنچ نے ازخود نوٹس کیس میں فیصلہ سناتے ہوئے ہائی کورٹ کے فیصلے کو قابل اعتراض اور غیر متعلقہ قرار دیا۔ اس معاملے میں سزا کو بحال کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے تفصیل سے واضح کیا کہ عدالتوں کو کس طرح اپنا فیصلہ لکھنا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ماہرین کی ایک کمیٹی اس (ملزم نوجوان) کی سزا پر فیصلہ کرے گی۔ عدالت عظمیٰ نے دسمبر 2023 میں ہائی کورٹ کے فیصلے پر خود نوٹس لیا تھا۔ اس کیس کی سماعت کے دوران عدالت عظمیٰ کی بنچ نے کہا تھا کہ ہائی کورٹ کی طرف سے کیے گئے تبصرے قابل اعتراض، غیر متعلقہ اور نامناسب ہیں۔ سپریم کورٹ نے مزید کہا تھا کہ ہائی کورٹ کے اس فیصلے سے سماج میں غلط اشارہ جاتا ہے۔ خیال رہے کہ اپنے فیصلے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے 2023 میں ریپ کیس کی سماعت کرتے ہوئے نوعمر لڑکیوں کو مشورہ دیا تھا کہ وہ اپنی جنسی خواہشات پر قابو رکھیں اور دو منٹ کی لذت کا شکار نہ ہوں! جسٹس چترنجن داس اور جسٹس پارتھا سارتھی سین پر مشتمل ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ نے ایک ملزم نوجوان کو بری کر دیا تھا، جسے ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔

## جموں وکشمیر اسمبلی انتخاب: پہلے مرحلہ کے لیے نوٹیفکیشن جاری

### 18 ستمبر کو ڈالے جائیں گے ووٹ

سری نگر: 20/اگست (ایجنسیز) الیکشن کمیشن نے منگل کے روز جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخاب کے پہلے مرحلہ کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ اس مرحلہ میں 24 نشستوں پر 18 ستمبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے ساتھ ہی امیدواروں کی نامزدگی کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ پہلے مرحلہ کے لیے نامزدگی پرچہ داخل کرنے کی آخری تاریخ 27 اگست ہے، جبکہ پرچہ کی جانچ 28 اگست کو ہوگی۔ امیدواری واپس لینے کی آخری تاریخ 30 اگست مقرر کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر کی 90 اسمبلی سیٹوں کے لیے تین مراحل میں انتخاب ہوں گے۔ پہلے مرحلہ میں 18 ستمبر کو، جبکہ 25 ستمبر کو دوسرے اور یکم اکتوبر کو تیسرے مرحلہ کی ووٹنگ ہوگی۔ 4 اکتوبر کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ مرکز کے زیر انتظام خطہ جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخاب کا اعلان ہونے کے بعد وہاں سیاسی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں اور کچھ پارٹیوں نے تو اپنے امیدواروں کا اعلان بھی کر دیا ہے۔ سیاسی پارٹیوں کے ذریعہ انتخابی منشور جاری کیے جانے کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا ہے۔ بہرحال، پہلے مرحلہ کے تحت کشمیر کی 16 اسمبلی سیٹوں اور جموں کی 8 اسمبلی سیٹوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے۔ جن اسمبلی سیٹوں پر 18 ستمبر کو ووٹنگ ہے ان کے نام ہیں پمپور، ترال، پلواما، راجپورا، جیناپورا، شوپیاں، ڈی ایچ پورا، کلگام، دیوسر، ڈورو، کوکرناگ (ایس ٹی)، اننت ناگ ویسٹ، اننت ناگ، شری گفوارہ-بجبیہرا، شنگس-اننت ناگ ایسٹ، پہلگام، اندروال، کشتواڑ، پاڈر-ناگسینی، بھدرواہ، ڈوڈہ، ڈوڈہ ویسٹ، رامبن اور بانیہال۔

## خاتون ڈاکٹر قتل کیس: 'یہ صرف قتل کا معاملہ نہیں، ہمیں ڈاکٹروں کے تحفظ کی فکر ہے'، سپریم کورٹ نے ٹاسک فورس تشکیل دی

کولکاتا واقع آر جی کر میڈیکل کالج واسپتال میں زیر تربیت خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری و قتل سے متعلق کیس پر سپریم کورٹ میں آج سماعت ہوئی۔ عدالت عظمیٰ نے جونیئر ڈاکٹر کی عصمت دری کے بعد قتل اور اسپتال میں ہوئی توڑ پھوڑ کے معاملے میں ازخود نوٹس لیتے ہوئے یہ سماعت کی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی صدارت والی بنچ میں جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس منوج مشرا شامل رہے۔ بنچ نے اس معاملے پر سماعت کے دوران متاثرہ کی شناخت ظاہر ہونے پر فکر کا اظہار کیا اور پولیس جانچ سے لے کر آر جی کر میڈیکل کالج کے پرنسپل سندیپ گھوش کے کردار تک پر سوال اٹھائے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں 8 رکنی ٹاسک فورس کی تشکیل دینے کا اعلان کیا ہے جس میں ایمس کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ایم سرینواسن کے علاوہ کئی دیگر ڈاکٹرس کو شامل کیا گیا ہے۔ آج ہوئی سماعت کے دوران چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے ایک بات واضح لفظوں میں کہا کہ یہ صرف ایک قتل کا معاملہ نہیں ہے، ہمیں ڈاکٹروں کی حفاظت کی فکر ہے۔ بنچ نے کہا کہ خواتین تحفظ سے محروم ہو رہی ہیں۔ آخر ایسے حالات میں ڈاکٹرس کس طرح کام کریں گے۔

## مرکزی حکومت اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹی، لیٹرل انٹری کے اشتہار پر روک لگانے کی ہدایت

نئی دہلی: مرکزی حکومت لیٹرل انٹری پر اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گئی ہے۔ منگل کے روز حکومت نے یو پی ایس سی کو ہدایت دی ہے کہ 17 اگست کو اس نے جو اشتہار جاری کیا تھا اس پر روک لگائے۔ دراصل جب سے یہ اشتہار جاری ہوا ہے، تبھی سے اسے اپوزیشن کے زبردست حملے کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ یہی نہیں این ڈی اے کی حلیف جماعتیں جے ڈی یو اور ایل جے پی بھی اس فیصلے کے خلاف آ گئیں تھیں۔ چہار طرفہ دباؤ کی وجہ سے مودی حکومت کو اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹنے کے لیے مجبور ہونا پڑا۔ اس سلسلے میں اشتہار پر روک لگانے کے لیے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یو پی ایس سی کے چیئرمین کو خط لکھا ہے۔

## تیل، طاقت اور 45 کروڑ ڈالر کی تصویر

# سعودی ولی عہد 'ایم بی ایس' کی گمنامی سے عروج کی کہانی

**جوناتھن رگمین**

جنوری 2015 میں سعودی عرب کے 90 سالہ شاہ عبداللہ ہسپتال میں موت کے قریب تھے اور ان کے سوتیلے بھائی سلمان بادشاہ بننے والے تھے۔ ٹھیک اسی وقت ان کا پسندیدہ بیٹا محمد بن سلمان طاقت کے حصول کی تیاری میں مصروف تھا۔ سعودی شہزادہ محمد بن سلمان، جنھیں 'ایم بی ایس' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے صرف 29 سال کی عمر میں سعودی عرب کی تاریخ کے سب سے بڑے منصوبوں کا پلان بنا رکھا تھا۔ لیکن انھیں ڈر تھا کہ سعودی شاہی خاندان کے اندر موجود سازشی عناصر ان کے خلاف کوئی کارروائی کر سکتے ہیں۔ لہٰذا اسی مہینے کی ایک رات انھوں نے ایک سینیئر سکیورٹی افسر کو اپنے محل طلب کر لیا تاکہ اس کی وفاداری حاصل کی جا سکے۔ سعد الجبری نامی سکیورٹی افسر سے کہا گیا کہ وہ اپنا موبائل فون باہر ایک میز پر چھوڑ دیں اور ایم بی ایس نے بھی ایسا ہی کیا۔ اب وہ دونوں تنہا تھے۔ شہزادے محل کے جاسوسوں سے اس حد تک خوفزدہ تھے کہ وہاں موجود واحد لینڈ لائن ٹیلی فون کو بھی منقطع کر دیا گیا تھا۔ الجبری کے مطابق ایم بی ایس نے بات چیت کے دوران بتایا کہ وہ کس طرح اپنی مملکت کو گہری نیند سے بیدار کریں گے اور اسے عالمی سطح پر اس کا درست مقام دلائیں گے۔ دنیا کی سب سے زیادہ منافع بخش کمپنی آرامکو کے حصص فروخت کر کے وہ معیشت کے تیل پر انحصار کو ختم کرنا شروع کر دیں گے۔ وہ ٹیکسی کمپنی اوبر سمیت سلیکون ویلی کے ٹیکنالوجی سٹارٹ اپس میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کریں گے۔ اس کے بعد وہ سعودی خواتین کو ورک فورس میں شامل ہونے کی آزادی دے کر 60 لاکھ نئی ملازمتیں پیدا کریں گے۔ حیرانی کا شکار الجبری نے ایم بی ایس سے ان کے عزائم کی حد کے بارے میں پوچھا تو جواب ملا: 'کیا آپ نے سکندرِ اعظم کے بارے میں سنا ہے؟' اس کے بعد ایم بی ایس نے بات چیت کا سلسلہ وہیں روک دیا۔ آدھی رات کو شروع ہونے والی یہ میٹنگ دراصل آدھے گھنٹے جاری رہنی تھی لیکن اس کا دورانیہ تقریباً تین گھنٹوں پر محیط ہو گیا۔ الجبری ملاقات کے بعد جب کمرے سے باہر نکلے تو ان کے موبائل فون پر حکومت میں کام کرنے والے ان کے دیگر ساتھیوں کی کئی مِسڈ کالز آئی ہوئی تھیں۔ وہ ان کے طویل وقت تک غائب رہنے پر فکرمند تھے۔ گذشتہ ایک برس سے دستاویزی فلم بنانے والی ہماری ٹیم سعودی دوستوں اور ایم بی ایس کے مخالفین کے ساتھ ساتھ سینیئر مغربی جاسوسوں اور سفارت کاروں سے بھی بات کر رہی ہے۔ سعودی حکومت کو موقع دیا گیا کہ وہ بی بی سی کی فلم اور اس مضمون میں کیے گئے دعوؤں کا جواب دے۔ تاہم ان کی طرف سے کوئی ردِعمل نہیں دیا گیا۔ سعد الجبری سعودی سکیورٹی ڈھانچے میں اتنے اعلیٰ عہدیدار تھے کہ ان کی امریکی خفیہ ادارے سی آئی اے اور برطانوی خفیہ ادارے ایم آئی سِکس کے سربراہان کے ساتھ دوستی تھی۔ سعودی حکومت نے جبری کو ایک بدنام سابق عہدیدار قرار دیا ہے، لیکن وہ سب سے زیادہ باخبر سعودی منحرف بھی ہیں جنھوں نے اس بارے میں بات کرنے کی ہمت کی ہے کہ ولی عہد محمد بن سلمان سعودی عرب پر کس طرح حکمرانی کرتے ہیں۔ ان کے انٹرویو سے ہمیں کچھ حیران کن تفصیلات ملتی ہیں۔ شہزادے کو ذاتی طور پر جاننے والے بہت سے لوگوں تک رسائی حاصل کر کے ہم نے ان واقعات پر روشنی ڈالی جو ایم بی ایس کے اثر و رسوخ اور عروج کی وجہ بنے۔ ان واقعات میں 2018 میں سعودی صحافی جمال خاشقجی کا قتل اور یمن میں تباہ کن جنگ کا آغاز بھی شامل ہے۔ اپنے والد کی کمزوری کی وجہ سے 38 سالہ شہزادہ محمد بن سلمان اس ملک کے قائم مقام حکمران ہیں جہاں مذہبِ اسلام کی شروعات ہوئی اور اب وہ تیل برآمد کرنے والا دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ انھوں نے سعد الجبری کے سامنے بیان کیے گئے بہت سے اہم منصوبوں پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے۔ ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں، جن میں اظہارِ رائے کی آزادی کو دبانا، سزائے موت کا وسیع پیمانے پر استعمال اور خواتین کے حقوق کے کارکنوں کو جیل بھیجنا بھی شامل ہے۔

### ایک ناکام آغاز

سعودی عرب کے پہلے بادشاہ کے گھر کم از کم 42 بیٹوں کی ولادت ہوئی، جن میں ایم بی ایس کے والد سلمان بھی شامل تھے۔ بادشاہت کا تاج روایتی طور پر ان بیٹوں کے درمیان ہی منتقل کیا جاتا رہا ہے۔ سنہ 2011 اور 2012 میں جب ان میں سے دو کی اچانک موت ہو گئی تو سلمان کو جانشینی کی فہرست میں ترقی دے دی گئی اور وہ اقتدار کے قریب آ گئے۔ مغربی خفیہ ایجنسیاں سعودی شاہی خاندان پر گہری نظر رکھتی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ ملک کا اگلا بادشاہ کون ہوگا۔ اس وقت ایم بی ایس اتنے جوان اور غیر معروف تھے کہ وہ مغربی ایجنسیوں کے ریڈار پر بھی موجود نہیں تھے۔ سنہ 2014 تک ایم آئی 6 کے سربراہ رہنے والے سر جون سیورز کا کہنا ہے کہ 'وہ نسبتاً گمنامی میں پلے بڑھے۔ انھیں طاقت کے عروج پر پہنچنے کے لیے تیار نہیں کیا گیا تھا۔' ولی عہد کی پرورش ایک ایسے محل میں ہوئی جس میں بُرے برتاؤ کے نتائج بہت کم بھگتنا پڑتے تھے اور اس سے ان کی اس عادت کی بھی وضاحت ہوتی ہے کہ وہ اپنے فیصلوں کے اثرات کے بارے میں پہلے نہیں سوچتے۔ ایم بی ایس نے پہلی بار ریاض میں اپنی نوجوانی کے اواخر میں شہرت حاصل کی جب انھیں 'ابو رساسا' یا 'گولی کے باپ' کا لقب دیا گیا۔ انھوں نے مبینہ طور پر ایک جج کو پوسٹ میں گولی بھیجی جس نے جائیداد کے تنازع میں ان کے خلاف فیصلہ دیا تھا۔ سر جون سیورز کا کہنا ہے کہ 'ان میں ایک خاص بے رحمی تھی۔ انھیں کسی کا اپنے خلاف جانا پسند نہیں۔ لیکن وہ ایسی تبدیلیاں لانے میں کامیاب رہے ہیں جو کوئی دوسرا سعودی رہنما نہیں لا سکا۔' ایم آئی 6 کے سابق سربراہ کا کہنا ہے کہ سب سے زیادہ خوش آئند تبدیلیوں میں سے ایک غیر ملکی مساجد اور مذہبی سکولوں کے لیے سعودی فنڈنگ میں کٹوتی ہے جو اسلامی جہاد کی افزائش گاہ بن گئے ہیں۔ ایم بی ایس کی والدہ فہدہ ایک بدو قبائلی خاتون ہیں اور انھیں ان کے والد کی چار بیویوں میں سے پسندیدہ سمجھا جاتا ہے۔ مغربی سفارت کاروں کا خیال ہے کہ بادشاہ کئی سالوں سے ویسکولر ڈیمنشیا کا شکار رہے ہیں اور ایم بی ایس وہ بیٹے تھے جن سے انھوں نے مدد کے لیے رجوع کیا۔ کئی سفارتکاروں نے ایم بی ایس اور ان کے والد کے ساتھ اپنی ملاقاتوں کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ شہزادہ ایک آئی پیڈ پر نوٹ لکھتے تھے، پھر انھیں اپنے والد کے آئی پیڈ پر بھیجتے تھے تاکہ وہ وہی جواب دیں۔ برطانوی وزیرِ اعظم ڈیوڈ کیمرون کے قومی سلامتی کے مشیر لارڈ کم ڈیروک یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'میں یہ سوچتا ہوں کہ کیا ایم بی ایس اپنے باپ کی جگہ یہ جملے لکھتے تھے؟' شہزادہ بظاہر اپنے والد کے بادشاہ بننے کے لیے اتنے بے چین تھے کہ 2014 میں انھوں نے مبینہ طور پر اس وقت کے بادشاہ عبداللہ کو روس سے حاصل کی گئی زہریلی انگوٹھی سے قتل کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ جبری کہتے ہیں کہ میں یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ وہ اس حوالے سے سنجیدہ تھے یا نہیں لیکن ہم نے اسے سنجیدگی سے لیا۔ سابق سینیئر سکیورٹی اہلکار کا کہنا ہے کہ انھوں نے خفیہ طور پر ریکارڈ کی گئی ویڈیو دیکھی ہے جس میں ایم بی ایس اس بارے میں بات کر رہے ہیں۔ 'کافی عرصے تک ان پر دربار میں آنے اور بادشاہ سے ہاتھ ملانے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔' کچھ عرصے بعد بادشاہ قدرتی وجوہات کی بنا پر فوت ہو گئے جنھوں نے اپنے بھائی سلمان کو 2015 میں تخت سنبھالنے کی اجازت دی۔ ایم بی ایس کو وزیرِ دفاع مقرر کیا گیا اور انھوں نے جنگ شروع کرنے میں وقت نہیں لگایا۔

### یمن کی جنگ

دو ماہ بعد شہزادے نے حوثی تحریک کے خلاف خلیجی اتحاد کے حملے کی قیادت کی جس نے مغربی یمن کے زیادہ تر حصے پر قبضہ کر لیا تھا اور جسے وہ سعودی عرب کے علاقائی حریف ایران کی پراکسی کے طور پر دیکھتے تھے۔ اس جنگ نے ایک انسانی تباہی کو جنم دیا جس میں لاکھوں لوگ قحط کے دہانے پر پہنچ گئے۔ جنگ شروع ہونے سے قبل برطانیہ کے سفیر سر جان جینکنز کا کہنا تھا کہ 'یہ کوئی سمجھدار فیصلہ نہیں۔ ایک سینیئر امریکی فوجی کمانڈر نے مجھے بتایا کہ انھیں مہم کا 12 گھنٹے کا نوٹس دیا گیا ہے جس کے بارے میں کبھی نہیں سنا گیا۔' اس فوجی مہم نے ایک کم معروف شہزادے کو سعودی قومی ہیرو میں تبدیل کرنے میں مدد کی۔ تاہم ان کے دوستوں کا بھی یہ خیال ہے کہ یہ ان کی کئی بڑی غلطیوں میں یہ سب سے پہلی غلطی تھی۔ ان کے رویے میں تسلسل دکھائی دیتا ہے، جیسے ایم بی ایس کا سعودی فیصلہ سازی کے روایتی طور پرست نظام کو ختم کرنے کا رجحان، غیر متوقع طور پر یا جذباتی طور پر کام کرنے کو ترجیح دینا اور امریکہ کے سامنے جھکنے سے انکار یا ایک پسماندہ ریاست کے سربراہ کے طور پر سلوک کیے جانے کو مسترد کرنا۔ جبری نے ایم بی ایس پر الزام عائد کیا کہ انھوں نے اپنے والد کے نام سے جعلی شاہی فرمان جاری کیا۔ جبری کا کہنا ہے کہ انھوں نے یمن جنگ شروع ہونے سے پہلے وائٹ ہاؤس میں اس پر تبادلہ خیال کیا تھا اور صدر اوبامہ کی قومی سلامتی کی مشیر سوزن رائس نے انھیں متنبہ کیا کہ امریکہ صرف فضائی مہم کی حمایت کرے گا۔ تاہم جبری کا دعویٰ ہے کہ ایم بی ایس یمن میں پیش قدمی کے لیے اتنے پرعزم تھے کہ انھوں نے امریکیوں کو نظر انداز کر دیا۔ جبری کا کہنا ہے کہ 'ہم حیران تھے کہ زمینی مداخلت کی اجازت دینے کے لیے شاہی فرمان جاری کیا گیا تھا۔' انھوں نے اس شاہی فرمان کے لیے اپنے والد کے جعلی دستخط کیے۔ بادشاہ کی ذہنی صلاحیت خراب ہو رہی تھی۔' جبری کا کہنا ہے کہ ان کے اس الزام کے پیچھے خبر کا ذریعہ 'قابلِ اعتماد اور قابلِ بھروسہ' تھا اور اس کا تعلق وزارتِ داخلہ سے تھا جہاں وہ چیف آف سٹاف تھے۔ جبری نے اس وقت ریاض میں سی آئی اے سٹیشن چیف کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اس بات پر اتنے ناراض تھے کہ ایم بی ایس نے امریکیوں کو نظر انداز کر دیا تھا۔ انھوں نے مزید کہا کہ یمن پر حملہ کبھی نہیں ہونا چاہیے تھا۔ ایم آئی 6 کے سابق سربراہ سر جان سوئرز کا کہنا ہے کہ اگرچہ وہ نہیں جانتے کہ ایم بی ایس نے جعلی دستاویزات تیار کی ہیں یا نہیں مگر 'یہ واضح ہے کہ یمن میں فوجی مداخلت کا فیصلہ ایم بی ایس کا تھا، یہ ان کے والد کا فیصلہ نہیں تھا، حالانکہ انھیں ساتھ ملایا جا سکتا تھا۔' ہمیں علم ہوا ہے کہ ایم بی ایس نے شروع سے ہی خود کو اس نظام کا حصہ نہیں سمجھا۔ وہ سمجھتے تھے کہ وہ ایسے نوجوان ہیں جو بہت کچھ کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے علاوہ کسی کے اصول نہیں مانتے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قومی سلامتی کونسل میں خدمات انجام دینے والی کرسٹن فونٹینروز کا کہنا ہے کہ جب انھوں نے شہزادے کے بارے میں سی آئی اے کی نفسیاتی پروفائل پڑھی تو انھیں محسوس ہوا کہ اس میں کوئی بات چُھوٹ گئی ہے۔ وہ کہتی ہیں 'ان کے اس کے پاس لامحدود وسائل تھے۔ انھیں کبھی 'نہ' نہیں کہا گیا۔' وہ پہلے نوجوان رہنما ہیں جنھوں نے ایک ایسی نسل کی عکاسی کی ہے جسے سچ کہوں تو حکومت میں شامل ہم سے بیشتر لوگ سمجھ نہیں سکے۔'

### انھوں نے اپنے اصول بنائے

سنہ 2017 میں ایم بی ایس نے ایک مشہور پینٹنگ خریدی جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ کس طرح سوچتے ہیں۔ وہ مذہبی طور پر قدامت پسند معاشرے میں کوئی بھی خطرہ مول لینے کو تیار ہیں۔ سب سے بڑھ کر وہ طاقت کے مظاہرے میں مغرب کو پیچھے چھوڑنا چاہتے ہیں۔ سنہ 2017 میں مبینہ طور پر ایم بی ایس کے لیے کام کرنے والے ایک سعودی شہزادے نے تصویر 'سالواڈور منڈی' پر 45 کروڑ ڈالر خرچ کیے تھے جو اب تک فروخت ہونے والا دنیا کا مہنگا ترین فن پارہ ہے۔ یہ تصویر لیونارڈو ڈاونچی نے بنائی جس میں حضرت عیسیٰ کو آسمان اور زمین کا مالک اور دنیا کا نجات دہندہ دکھایا گیا ہے۔ نیلامی کے بعد سے تقریباً سات سال تک یہ مکمل طور پر غائب رہی۔ ولی عہد کے دوست اور پرنسٹن یونیورسٹی میں نیئر ایسٹرن سٹڈیز کے پروفیسر برنارڈ ہائیکل کا کہنا ہے کہ ان افواہوں کے باوجود کہ یہ پینٹنگ شہزادے کی کشتی یا محل میں آویزاں ہے، یہ دراصل جنیوا کے ایک سٹور میں رکھی ہے اور ایم بی ایس اسے سعودی دارالحکومت کے ایک میوزیم میں لٹکانے کا ارادہ رکھتے ہیں جو ابھی تک تعمیر نہیں ہوا۔ ہائیکل نے بتایا کہ ایم بی ایس نے کہا تھا کہ 'میں ریاض میں ایک بہت بڑا میوزیم تعمیر کرنا چاہتا ہوں اور میں ایک اینکر آبجیکٹ چاہتا ہوں جو مونا لیزا کی طرح لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے۔' اسی طرح کھیلوں کے لیے ان کے منصوبے کسی ایسے شخص کی عکاسی کرتے ہیں جو ماحول میں خلل ڈالنے کے لیے انتہائی پرعزم اور بے خوف ہے۔ سعودی عرب نے 2034 میں فیفا ورلڈ کپ کی بلا مقابلہ میزبانی حاصل کی۔ انھوں نے ٹینس اور گالف کے ٹورنامنٹس کے انعقاد میں کروڑوں ڈالر کی سرمایہ کاری کی جسے 'سپورٹس واشنگ' کا نام دیا گیا ہے۔ لیکن وہ ایک ایسے رہنما ہیں جو اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ مغرب ان کے بارے میں کیا سوچتا ہے بلکہ وہ اس کے برعکس کرتے ہیں۔ وہ خود کو اور سعودی عرب کو عظیم بنانے کے لیے کچھ بھی کریں گے۔ ایم آئی 6 کے سابق سربراہ سر جان سوئرز کہتے ہیں کہ 'ایم بی ایس بطور رہنما اپنی طاقت بنانے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور ایسا کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے ملک کی طاقت بڑھائیں۔ یہی ان کے اقدامات کی وجہ بھی ہے۔' ایک سعودی عہدیدار کی حیثیت سے جبری کا 40 سالہ کیریئر ایم بی ایس کے اقتدار کے سامنے بچ نہیں سکا۔ سابق ولی عہد محمد بن نائف کے چیف آف سٹاف کی حیثیت سے وہ اس وقت مملکت سے فرار ہو گئے تھے جب ایم بی ایس کے عہدہ سنبھالنے کے بعد انھیں غیر ملکی انٹیلی جنس سروس نے یہ بتایا کہ 'اب انھیں خطرہ ہے۔' لیکن جبری کا کہنا ہے کہ ایم بی ایس نے انھیں غیر متوقع طور پر میسج کیا اور انھیں اپنی پرانی نوکری واپس کرنے کی پیشکش کی۔ جبری کہتے ہیں 'یہ جھانسہ تھا اور میں اس میں نہیں آیا۔' انھیں یقین ہے کہ اگر وہ واپس آتے تو انھیں تشدد کا نشانہ بنایا جاتا، قید کیا جاتا یا مار دیا جاتا۔ جیسا کہ ان کے نوعمر بچوں عمر اور سارہ کے ساتھ ہوا۔ انھیں حراست میں لیا گیا اور بعد میں منی لانڈرنگ اور فرار ہونے کی کوشش کے الزام میں جیل بھیج دیا گیا۔ وہ ان الزامات سے انکار کرتے ہیں۔ جبری کہتے ہیں کہ 'انھوں نے میرے قتل کی منصوبہ بندی کی تھی۔ وہ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک وہ مجھے مردہ نہیں دیکھ لیتے۔ مجھے اس میں کوئی شک نہیں ہے۔' سعودی حکام نے جبری کی کینیڈا سے حوالگی کے لیے انٹرپول کے نوٹس جاری کیے ہیں لیکن انھیں کامیابی نہیں ملی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ وہ وزارتِ داخلہ میں اپنے دور میں اربوں ڈالر کی کرپشن کے الزام میں مطلوب ہیں۔ تاہم انھیں میجر جنرل کا عہدہ دیا گیا تھا اور سی آئی اے اور ایم آئی 6 نے انھیں القاعدہ کے دہشت گرد حملوں کو روکنے میں مدد کرنے کا سہرا دیا تھا۔

### خاشقجی کا قتل

سنہ 2018 کے دوران استنبول میں واقع سعودی قونصل خانے میں صحافی جمال خاشقجی کے قتل کے واقعے سے ایم بی ایس کی لاتعلقی ثابت کرنا بہت مشکل ہے۔ 15 ارکان پر مشتمل ہِٹ سکواڈ سفارتی پاسپورٹ پر سفر کر رہا تھا اور اس میں ایم بی ایس کے اپنے کئی محافظ شامل تھے۔ خاشقجی کی لاش کا کوئی سراغ نہ مل سکا اور خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی ہڈیوں کے ٹکڑے کر دیے گئے تھے۔ قتل کے کچھ عرصے بعد پروفیسر ہیکل نے ایم بی ایس کے ساتھ واٹس ایپ پر میسجز کا تبادلہ کیا۔ اپنی گفتگو یاد کرتے ہوئے پروفیسر ہیکل بتاتے ہیں کہ 'میں پوچھ رہا تھا یہ کیسے ہو سکتا ہے؟' 'مجھے لگتا ہے کہ وہ گہرے صدمے میں تھے، انھیں توقع نہیں تھی کہ جمال خاشقجی کے قتل پر اتنا ردعمل ہوگا۔' کچھ دیر بعد ڈینس راس کی ایم بی ایس سے ملاقات ہوئی۔ ڈینس بتاتے ہیں کہ ایم بی ایس نے کہا انھوں نے قتل نہیں کیا اور 'یہ ایک بہت بڑی غلطی تھی۔ میں ان کا یقین کرنا چاہتا تھا کیونکہ مجھے خود یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس طرح کے احکامات جاری کر سکتے ہیں۔' ایم بی ایس نے ہمیشہ اس بات سے انکار کیا ہے کہ ان کے پاس اس سازش کے بارے میں پہلے سے علم تھا۔ اگرچہ 2019 میں انھوں نے کہا تھا کہ وہ اس قتل کی 'ذمہ داری' لیتے ہیں کیونکہ جرم ان کی نگرانی میں ہوا۔ امریکہ کی جانب سے فروری 2021 میں شائع ہوئی ایک خفیہ رپورٹ میں اصرار کیا گیا ہے کہ ایم بی ایس خود خاشقجی کے قتل میں ملوث تھے۔ جو لوگ ایم بی ایس کو قریب سے جانتے تھے، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا ایم بی ایس نے اپنی غلطیوں سے کچھ سیکھا یا خاشقجی کے قتل کے معمے کے بعد ان کا حوصلہ اور بڑھ گیا ہے؟ اس سوال کے جواب میں پروفیسر ہیکل نے کہا کہ 'انھوں نے مشکل طریقے سے سبق سیکھ لیا ہے۔' انھوں نے بتایا کہ ایم بی ایس اس بات سے سخت ناراض ہیں کہ خاشقجی کے قتل کو ان کے اور ان کے ملک کے خلاف کس طرح استعمال کیا گیا ہے۔ تاہم ان کی پوری کوشش ہے کہ خاشقجی کے قتل جیسا واقعہ دوبارہ کبھی نہ ہو۔ سر جون سویرز نے پروفیسر ہیکل کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ خاشقجی کا قتل ایم بی ایس کی زندگی میں ایک اہم موڑ تھا جس کے بعد انھوں نے 'کچھ سبق ضرور حاصل کیا ہے۔ تاہم ان کی شخصیت ویسی ہی ہے۔' ایم بی ایس کے والد کی عمر 88 برس ہے۔ جب ان کی موت ہوگی تو یہ ممکن ہے کہ ایم بی ایس اگلے 50 سالوں کے لیے سعودی عرب کے حکمران ہوں گے۔ تاہم حال ہی میں انھوں نے خود کو قتل کیے جانے کا خدشہ ظاہر کیا ہے جس کی ممکنہ وجہ ان کی سعودی عرب اور اسرائیل کے تعلقات کو معمول پر لانے کی کوشش ہوگی۔ پروفیسر ہیکل کہتے ہیں کہ مجھے لگتا ہے ایسے بہت سے لوگ ہوں گے جو ان کا قتل کرنا چاہتے ہیں اور یہ بات انھیں معلوم ہے۔ تاہم ایم بی ایس کے اردگرد ہر وقت نگرانی نے انھیں حفاظت سے رکھا ہوا ہے۔ یہ بات سعد الجبری نے اس وقت بھی غور کی تھی جب ایم بی ایس اقتدار میں آنے والے تھے اور ان سے بات کرنے سے پہلے ایم بی ایس نے اپنے محل کے ٹیلی فون کے تار دیوار میں سے نکال دیے تھے۔ تاہم ایم بی ایس ابھی بھی اپنے ملک کو جدید بنانے کے مشن پر گامزن ہیں جو ان کے باپ دادا نہ کر سکے۔ لیکن وہ پہلے آمر نہیں جن کے اردگرد کے لوگ ہمت کر کے انھیں مزید غلطیوں سے روک سکیں۔ شاید یہی چیز انھیں اور بھی سخت بنا دیتی ہے۔

## سلیم جاوید: سپرہٹ فلمیں لکھنے والی جوڑی جس نے امیتابھ بچن سے زیادہ معاوضہ لیا

**یاسر عثمان**

بالی وڈ کے معروف اداکار اور فلم ساز سلیم خان اور شاعر جاوید اختر کی زندگی پر مبنی دستاویزی سیریز 'دی اینگری ینگ مین' (غصیلے نوجوان) رواں ہفتے او ٹی ٹی پلیٹ فارم پرائم ویڈیو پر ریلیز ہو رہی ہے۔ یہ انڈین سنیما کی تاریخ کا ایک اہم موقع ہے کیونکہ عام طور پر اداکاروں، اداکاراؤں، فلم پروڈیوسرز، ہدایت کاروں، موسیقاروں اور گلوکاروں کی زندگیوں پر فلمیں بنائی جاتی ہیں۔ تاہم سکرین رائٹرز یعنی فلموں کی کہانی لکھنے والوں کی زندگیوں کو کبھی کیمرے میں اس طرح فلم بند نہیں کیا گیا ہے۔ فلم کا تصور اس کے لکھنے والوں کے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم عام طور پر سکرین رائٹرز فلم کی کامیابی کی بحث سے غائب رہتے ہیں، جیسے سلیم خان اور جاوید اختر کا لکھا ہوا کردار 'مسٹر انڈیا'۔ سلیم خان اور جاوید اختر اکثر ساتھ مل کر کام کرتے تھے جس کی وجہ سے بالی وڈ میں ان کی جوڑی کو 'سلیم جاوید' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ 50 سال بعد بھی ان فلموں کی کہانیوں اور کرداروں کا کوئی مقابلہ نہ کر سکا۔

### ایک ہی نام کے دو ادیب ایک ساتھ کیسے لکھتے تھے؟

جب میں بڑا ہو رہا تھا اور پہلی بار 'زنجیر' فلم دیکھی تھی تو میں نے سوچا کہ امیتابھ بچن نے کیا شاندار ڈائیلاگ بولا ہے: 'جب تک بیٹھنے کو نہ کہا جائے، شرافت سے کھڑے رہو۔ یہ پولیس سٹیشن ہے، تمھارے باپ کا گھر نہیں۔' میں اس فلم کے بعد امیتابھ بچن کا مداح بن چکا تھا۔ پھر مجھے پتہ چلا کہ یہ لائن خود امیتابھ بچن نے سوچ کر نہیں بولی تھی۔ مجھے بتایا گیا کہ یہ سلیم جاوید نے لکھی تھی۔ بچپن میں کئی سالوں تک میں یہ سوچتا رہا کہ سلیم جاوید ایک ہی شخص کا نام ہے جو یہ حیرت انگیز لائنیں لکھتے ہیں۔ ہمارے ایک فیملی فرینڈ بھی تھے جن کا نام سلیم جاوید تھا۔ امیتابھ بچن کی دیوانگی میں، میں نے ان کی کئی فلمیں دیکھی تھیں۔ ان سب میں ایک چیز مشترک تھی، وہ ان کا سکرین پلے جو سلیم جاوید نے لکھا تھا۔ بعد میں جب مجھے پتا چلا کہ یہ دو مختلف مصنف ہیں جو ایک ساتھ فلمیں لکھتے ہیں تو مجھے کافی حیرانی ہوئی۔ میں سوچ میں پڑ گیا کہ اس کا کیا مطلب ہے اور ان دو ادیبوں میں سے کون کیا لکھتا ہے؟ کیا 'دیوار' فلم کا مشہور ڈائیلاگ 'آج میرے پاس بنگلا ہے، گاڑی ہے، بینک بیلنس ہے۔ تمھارے پاس کیا ہے؟ جاوید اختر نے لکھا ہوا؟ اور اس کا جواب 'میرے پاس ماں ہے' سلیم خان نے لکھا تھا؟ شعلے فلم میں 'برائی نے اگر آپ کو بندوق چلانا سکھا دیا ہے تو نیکی آپ کو ہل چلانا سکھا دے گی' کیا شاندار ڈائیلاگ تھا۔ کیا اس فلم میں جے کی لائنز سلیم خان نے اور ویرو کی لائنز جاوید اختر نے لکھی تھیں؟ بچپن میں جب میں فلموں کا بہت زیادہ دیوانہ تھا تو اپنے پسندیدہ ڈائیلاگز کا کریڈٹ خود سے آدھا آدھا تقسیم کر کے بہت خوش ہوتا تھا۔

### سلیم جاوید کی جوڑی میں کس کا کیا کردار تھا؟

کئی سال بعد جب میں فلمی صحافت سے منسلک ہوا اور سلیم خان اور جاوید اختر سے الگ الگ ملاقاتیں ہوئیں تو ان سے یہ سوال پوچھا۔ اب تک یہ معلوم ہو چکا تھا کہ فلم لکھنے میں بنیادی طور پر تین چیزیں اہم ہوتی ہیں: اس کی کہانی، سکرین پلے اور ڈائیلاگ۔ ان تینوں کا کریڈٹ ایک ساتھ سلیم جاوید کو دیا گیا ہے۔ 2014 میں میری پہلی کتاب (راجیش کھنہ کی سوانح عمری) کا دیباچہ مصنف سلیم خان نے لکھا۔ سلیم خان سے ملاقاتوں کے دوران جب میں نے ان سے پوچھا کہ سلیم جاوید کی جوڑی میں کون کیا کام کرتا تھا تو انھوں نے کہا کہ 'ہماری آپس میں اتنی بنتی تھی کہ یہ بتانا مشکل ہے کہ میرا کام کہاں سے شروع ہوا اور جاوید صاحب کا کام کہاں ختم ہوا۔' یہ خود بخود ہو جاتا تھا۔ یہ ایک پیچیدہ تخلیقی سرگرمی ہے۔ ہم دونوں کا ذہن بالکل ایک ساتھ کام کرتا تھا۔ یہ براہِ راست جواب نہیں تھا۔ میں نے تھوڑا ٹٹولنے کی کوشش کی لیکن پھر بھی کوئی واضح جواب نہیں ملا۔ پھر برسوں بعد جاوید اختر سے ایک انٹرویو میں بھی یہی سوال کیا تو انھوں نے جواب دیا کہ 'ہم دو لوگ تھے جو مل کر کام کرتے تھے۔ کون کیا کرتا تھا اس کا جواب دینا مناسب نہیں۔' یعنی یہاں بھی وہی معمہ تھا۔ سلیم جاوید کی جوڑی پر لکھی گئی مشہور کتاب 'سلیم جاوید کی تحریر' کے مصنف دیپتو کرتی چوہدری نے مجھے بتایا کہ 'تحریر کا کام کس طرح تقسیم کرنا ہے اس بارے میں جاوید صاحب اکثر کہتے تھے کہ میں اسم لکھتا تھا اور سلیم فعل لکھتے تھے۔' ظاہر ہے یہ مزاحیہ انداز میں سوال سے بچنے کا طریقہ تھا۔ دونوں سلیم جاوید برسوں تک اس سوال کو ٹالتے رہے۔

### جاوید اختر نے راز سے پردہ اٹھایا

فلمی دنیا کے بہت سے لوگوں سے اس بارے میں چہ مگوئیاں سنیں جن میں سب سے نمایاں یہ تھی کہ 'جاوید اختر ہی سب کچھ لکھ رہے تھے۔ سلیم خان کا کام صرف پی آر اور سکرپٹ نیریشن یعنی سکرپٹ پڑھ کر سنانے تک محدود ہے۔' 'تمام سکرپٹ ہالی وڈ کی فلموں سے لیے گئے تھے جیسے 'شعلے فلم کا آئیڈیا، میرا گاؤں میرا دیش' فلم کی نقل تھا۔' اور یہ کہ 'دونوں انتہائی مغرور تھے اور فلم پروڈیوسر کے سامنے عجیب شرائط رکھتے تھے۔' لیکن اصل سوال باقی رہا اور بالآخر برسوں بعد اس بنیادی سوال کا جواب جاوید اختر کی طرف سے مل ہی گیا۔ گذشتہ سال (مئی 2023)، مجھے لندن کی مشہور برٹش لائبریری میں مصنفہ نسرین مُنّی کبیر کی لکھی ہوئی کتاب 'جاوید اختر - ٹاکنگ لائف' کی رونمائی کے موقع پر جاوید اختر کے ساتھ طویل گفتگو کرنے کا موقع ملا۔ میں نے پھر یہ بنیادی سوال کیا کہ آپ کی اور سلیم خان کی جوڑی میں کس نے کیا کام کیا؟ اس بار انھوں نے اس سوال کا کھل کر جواب دیا کہ 'ہماری لکھی ہوئی زیادہ تر فلموں کی کہانی کے آئیڈیاز تقریباً ہمیشہ سلیم صاحب کے ہوتے تھے۔ دیوار، ترشول، شعلے اور ڈان جیسی تمام فلموں کی کہانی سلیم خان نے دی تھی۔ اور کہانی میں موڑ اور 'اینگری ینگ مین' کا کردار بھی ان کا ہی خیال تھا۔' نسرین مُنی کبیر کی اسی نئی کتاب میں، جاوید اختر واضح طور پر کہانی کے خیال کا سہرا سلیم خان کو دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ 'شعلے میں ایک ٹھاکر ہے، جس کے ہاتھ ایک خطرناک ولن نے کاٹ دیے ہیں۔ وہ ٹھاکر اپنے گاؤں کی حفاظت کے لیے دو نوجوانوں کو بلاتا ہے۔ یہ سارا خیال سلیم صاحب کا تھا۔' فلم شعلے کا ذکر کرتے ہوئے جاوید اختر ایک اور اہم بات تسلیم کرتے ہیں کہ شعلے کا سکرپٹ لکھنے میں رمیش سپی بھی ہمارے ساتھ تھے۔ تاہم انھیں اس کا کریڈٹ نہیں دیا گیا۔ جاوید اختر نے کتاب میں یہ صرف سلیم خان کے کام کے بارے میں بات کی ہے۔ میں نے جاوید اختر سے پوچھا کہ 'پھر اگلا مرحلہ کیا تھا اور آپ کا کام کہاں سے شروع ہوا؟' تو وہ اس کا جواب دیتے ہیں کہ 'سکرپٹ سے، ہم دونوں مل کر سکرین پلے لکھتے تھے۔ کہانی کا آئیڈیا 10-15 منٹ کا ہوتا اور پھر ہم مل کر ایک ایک سین لکھتے اور یوں ایک ایک سین لکھتے پوری ڈھائی گھنٹے کی فلم لکھ ڈالتے۔' جاوید اختر نے مزید کہا کہ 'سکرپٹ کے دوران بھی، نئے کردار، نئے واقعات اور مناظر شامل کیے جاتے، جس میں ہم دونوں مل کر کام کرتے، اس کا سہرا کسی کے سر نہیں ہے۔ لیکن سکرین پلے کے بعد ڈائیلاگ لکھنا میرا شعبہ تھا۔' جس پر میں نے سوال کیا کہ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ فلم 'دیوار' کا وہ ڈائیلاگ 'میرے پاس ماں ہے' یا 'میں جب بھی دشمنی کرتا ہوں تو مجھے اس کی پرواہ نہیں ہوتی کہ یہ سستی ہے یا مہنگی' یا 'ڈان کو پکڑنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے'، یہ سب مشہور ون لائنر جاوید اختر کے قلم سے لکھی گئی ہیں؟ اس پر وہ کہتے ہیں کہ 'ہاں لیکن فلم ڈان کی حیرت انگیز کہانی اور موڑ مکمل طور پر سلیم خان کے ذہن کی اختراع تھی۔' جاوید اختر نے فلم کی کہانی، سکرین پلے، ڈائیلاگ میں دونوں کے کردار کے بارے میں واضح کیا۔

### کامیابی کا دور

سلیم خان اور جاوید اختر کی جوڑی نے ایک ساتھ 24 فلمیں لکھیں جن میں سے 20 کامیاب ہوئیں۔ یہ ایک زبردست ریکارڈ ہے۔ لیکن اپنی کامیابی کے دور میں دونوں پر الزام لگایا گیا کہ ان کی فلموں کی کہانیاں اصلی نہیں ہیں بلکہ ہالی وڈ کی فلموں سے متاثر ہیں۔ میں نے جب یہ سوال سلیم خان سے پوچھا تو انھوں نے کہا کہ 'دیکھو اس دنیا میں کوئی چیز اصلی نہیں ہے۔ سب کچھ کہیں نہ کہیں ہوا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ یہ اصل کام ہے تو سمجھ لو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔ ہم نے کبھی کسی فلم کی کہانی چرائی نہیں۔ میں نے بہت کچھ پڑھا، تقریباً ہر روز لائبریری جاتا۔ ہر موضوع کی کتابیں اور ناول۔ ہمارے پاس ایک منظر کے لیے بہت سے خیالات تھے۔' غیر ملکی فلموں سے متاثر ہونے کے بارے میں جاوید اختر کہتے ہیں کہ 'ہم اپنی کلاسک فلموں سے زیادہ متاثر ہوئے۔ مغلِ اعظم، مدر انڈیا، گنگا جمنا۔ لیکن مجھے امریکی فلموں اور ناولوں کا بھی بہت شوق تھا۔ جیمز ہیڈلی چیس اور ریمن چاندلر کے ناول پسند آئے۔ مجھے وہاں سے ون لائنرز کے اثر کو سمجھنے میں مدد ملی۔ میں ابن صفی اور ترقی پسند مصنفین سے بہت متاثر تھا۔ خاص کر میں کشن چندر، بہت پڑھتا تھا۔' وہ بتاتے ہیں کہ 'اگر مجھے کوئی کتاب اچھی لگتی تو میں سلیم خان کو بھی دیتا تھا۔' جب 'زنجیر' ہٹ ہوئی تو کسی نے لکھا کہ یہ ہالی وڈ کی فلم 'ڈرٹی ہیری' کی نقل ہے، دیکھیں دونوں فلموں میں صرف ایک ہی مماثلت ہے وہ یہ کہ دونوں کا ہیرو ایک اینگری پولیس آفیسر تھا۔' جاوید اختر کہتے ہیں کہ 'یہ کردار سلیم خان نے لکھا تھا اور میں بتاتا چلوں کہ ہم نے 'ڈرٹی ہیری' نہیں بنائی تھی بلکہ جو ڈرٹی ہیری کا چربہ تھی اس فلم کا نام 'خون خون' تھا جو سنہ 1973 میں ریلیز ہوئی اور بری طرح فلاپ ہوئی۔'

### جب سپر سٹار جوڑی کا رشتہ ٹوٹ گیا

ہر عروج کو زوال ہوتا ہے۔ سلیم جاوید کی جوڑی بھی جون 1981 میں ٹوٹ گئی۔ اس کے بعد دونوں نے اکیلے ہی فلمیں لکھیں۔ جاوید اختر نے بیٹا، دنیا، مشال، ارجن، ڈاکیت، میری جنگ اور روپ کی رانی چوروں کا راجہ جیسی فلمیں لکھیں۔ ان کی لکھی فلموں میں بیتاب اور ارجن بھی کامیاب رہیں۔ جبکہ سلیم خان نے 'نام'، قبضہ، طوفان، اکیلا اور پتھر کے پھول جیسی فلمیں لکھیں۔ ان میں صرف 'نام' بڑی ہٹ فلم رہی۔ سلیم - جاوید نے جوڑی کے طور پر جو بلاک بسٹر کامیابی حاصل کی، ان میں سے کوئی بھی سولو سکرین رائٹر کے طور پر حاصل نہیں کر سکا۔ ان کے سوانح نگار دیپتو کرتی چودھری کہتے ہیں کہ ستر کی دہائی میں جب وہ تمام فلمیں لکھی گئیں تو اس وقت ان میں بہت زیادہ نیا پن تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہندی سنیما میں پہلے زنجیر، دیوار، ترشول یا اینگری ینگ مین جیسا کچھ نہیں ہوا تھا۔ سلیم جاوید کی جوڑی ختم ہونے کے بعد بھی انھوں نے ایک جیسا ہی کردار لکھنا جاری رکھا۔ سنجے دت سلیم خان کی لکھی ہوئی فلم کا اینگری ینگ مین ہے- 1980 کا ایک بے روزگار، مایوس نوجوان۔ اسی طرح ان کی لکھی ہوئی فلم 'اکیلا' میں امیتابھ بچن اینگری ینگ مین تھے حالانکہ وہ اس وقت جوان نہیں تھے۔ جاوید اختر کی میری جنگ، ارجن، ڈاکو ان تمام فلموں کا ہیرو ایک اینگری ینگ مین تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'لیکن ایک دہائی کے بعد اس ہیرو اور اس کے غصے میں کوئی نیا پن باقی نہیں رہا۔ اس لیے پہلے جیسی کامیابی حاصل نہیں ہو سکی۔'

### فلمی دنیا پر ان کا غلبہ

سلیم خان اور جاوید اختر کو قریب سے جاننے والوں کا کہنا ہے کہ اس جوڑی کی ایک اور خاص بات تھی جو جوڑی ٹوٹنے کے بعد کھو گئی اور وہ یہ کہ دونوں نے مل کر ایک دوسرے کا اعتماد بڑھایا۔ اس سے متعلق ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے مصنف دیپتو کرتی چودھری کہتے ہیں کہ 'وہ سکرین رائٹنگ کے ڈان تھے۔ تصور کریں کہ جب زنجیر ریلیز ہوئی تھی، اس کے پوسٹر پر ڈائریکٹر اور پروڈیوسر کا نام تھا، لیکن مصنف کا نام نہیں تھا۔' پرکاش مہرا نے ان سے پوسٹر پر فلم رائٹرز کے نام لکھنے کو کہا تھا؟ سلیم خان اور جاوید اختر کی جوڑی بے خوف تھی۔ انھوں نے ایک آدمی کو پیسے دیے اور رات بھر شہر بھر میں لگائے گئے پوسٹروں پر 'فلم رائٹرز سلیم جاوید' لکھنے کو کہا۔ اس سے پہلے کسی نے ایسا نہیں کیا تھا۔ یہ ایک حیرت انگیز واقعہ ہے اور میرے خیال میں ان دونوں نے اس کام کے لیے ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کی ہوگی۔ جوڑی کے ٹوٹنے کے بعد یہ حوصلہ ختم ہوتا گیا۔' اور پھر آخری بار فلم 'مسٹر انڈیا' میں سلیم - جاوید کی جوڑی کا جادو واپس آیا۔ یہ فلم دونوں کی علیحدگی کے چھ سال بعد 1987 میں ریلیز ہوئی تھی۔ اور سلیم جاوید کی جوڑی کے نام کا جادو پھر کام کر گیا اور فلم بلاک بسٹر ثابت ہوئی۔ تاہم، کتاب 'جاوید اختر - ٹاکنگ لائف' میں جاوید اختر کہتے ہیں کہ 'میں نے مسٹر انڈیا کا پورا اسکرین پلے خود لکھا اور پھر ڈائیلاگ۔ میں نے پروڈیوسر بونی کپور سے کہا کہ وہ کریڈٹ میں سلیم جاوید کا نام لکھیں کیونکہ یہ خیال 'سلیم - جاوید دور' میں آیا تھا۔ وہ دور پھر نہیں آیا لیکن اس کا اثر ہندی سنیما میں آج بھی سنائی دیتا ہے۔ برسوں پہلے سلیم خان نے گرو دت کی فلمیں لکھنے والے مشہور فلم رائٹر ابرار علوی سے کہا تھا کہ 'آپ دیکھیں گے کہ ایک دن مصنف فلم کے ہیرو سے زیادہ معاوضہ لے گا۔' ابرار علوی نے حیرت سے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر جواب دیا کہ 'تم جو بھی کہو۔ ایسا کبھی نہیں ہوگا۔' سلیم - جاوید نے ایسا ہی کیا کئی سال بعد انھیں فلم 'دوستانہ' کے لیے سپر سٹار امیتابھ بچن سے پچاس ہزار روپے زیادہ ملے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آج فلمی ادیبوں کی حالت دیکھ کر لگتا ہے کہ سلیم جاوید نے جو کیا اسے دہرانا شاید مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔

## افغان سرحدی جھڑپ میں 4 سیکیورٹی اہلکار ہلاک

باجوڑ (پاکستان)۔ 20/اگست۔ ایم این این۔ ضلع باجوڑ میں اتوار کی رات پاک افغان سرحد پر فائرنگ کے تبادلے میں 3 سیکیورٹی اہلکار شہید اور 5 شدت پسند مارے گئے جب کہ غزنالی بارڈر پر افغان فورسز کے ساتھ جھڑپ میں فرنٹیئر کور کا ایک اہلکار شہید ہو گیا۔ پاک فوج کے میڈیا ونگ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے باجوڑ کے علاقے میں عسکریت پسندوں کے ایک گروپ کو پکڑ لیا جو پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر دراندازی کی کوشش کر رہا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ فوجیوں نے مؤثر طریقے سے جنگجوؤں کی دراندازی کی کوشش کو ناکام بنایا اور فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ پاک افغان سرحد پر جھڑپ میں 5 شدت پسند ہلاک جب کہ 4 زخمی ہوئے۔ تاہم شدید فائرنگ کے تبادلے کے دوران مٹی کے تین بہادر بیٹے 36 سالہ نائیک عنایت خان ضلع خیبر، 35 سالہ لانس نائیک عمر حیات ضلع مانسہرہ اور 25 سالہ سپاہی وقار خان ضلع پشاور سے، بہادری سے لڑتے ہوئے، شہادت کو گلے لگا لیا۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ پاکستان مسلسل عبوری افغان حکومت سے اپنی سرحد کے اطراف میں مؤثر بارڈر مینجمنٹ کو یقینی بنانے کے لیے کہہ رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عبوری افغان حکومت سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی اور عسکریت پسندوں کی جانب سے افغان سرزمین کو مستقل کرنے کے لیے استعمال کرنے سے انکار کرے گی۔ پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی کارروائیاں بیان میں کہا گیا کہ پاکستانی سیکیورٹی فورسز اپنی سرحدوں کو محفوظ بنانے کے لیے پرعزم ہیں اور بہادر فوجیوں کی ایسی قربانیاں سیکیورٹی فورسز کے عزم کو مزید تقویت دیتی ہیں۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک اور واقعے میں، ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے پیر کو تحصیل کلاچی کے علاقے کری ملنگ میں کی گئی کارروائی میں چار عسکریت پسندوں کو ہلاک کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں عسکریت پسندوں کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیکورٹی فورسز اور عسکریت پسندوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس میں چار جنگجو مارے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ بعد میں ان میں سے دو کی شناخت عرفان اور ذیشان کے نام سے ہوئی۔ سیکیورٹی فورسز نے آپریشن میں مارے گئے عسکریت پسندوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں جدید ترین اسلحہ اور دستی بم بھی برآمد کیے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں مارے گئے جنگجو سیکیورٹی اہلکاروں اور بینک وین پر حملوں سمیت متعدد وارداتوں میں مطلوب تھے۔ رات گئے یہ رپورٹ درج ہونے تک ڈیرہ اسماعیل خان میں فائرنگ کے تبادلے پر آئی ایس پی آر کی جانب سے کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا

شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
21 Aug. 2024

# آئیٹا مہاراشٹر کی ریاستی مشاورتی کاؤنسل: SAC کا انتخاب برائے 2025-2028

ممبئی: 20/اگست (نعیم شیخ) الحمدللہ، آئیٹا مہاراشٹر نے بروز اتوار ۱۸ اگست ۲۰۲۴ کو ممبئی میں واقع دارالفیض سانکلی اسٹریٹ میں صبح ساڑھے دس تا شام پانچ بجے تک انتخابی نشست منعقد کی گئی جس میں آئیٹا مہاراشٹر کی ریاستی مشاورتی کاؤنسل (SAC) برائے یکم جنوری 2025 تا 31 دسمبر 2028 کا انتخاب عمل میں آیا۔ میر ممتاز (جنرل سکریٹری) اور شیخ شاکر حسین (سینٹرل سکریٹری) کی نگرانی میں ضلعی صدور و سکریٹری اور یونٹ صدور و سکریٹریز کے ذریعے آئندہ میقات کے لیے ریاستی مشاورتی کاؤنسل کے درج ذیل گیارہ اراکین کو منتخب کیا گیا۔ (1) شیخ عبدالرحیم (جالنہ)، (2) سید شریف سر (ممبئی)، (3) شیخ عتیق سر (پوسد)، (4) شیخ اقبال پاشاہ سر (پربھنی)، (5) خان الیاس داؤد سر (ممبئی)، (6) ریاض الخالق سر (ناگپور)، (7) تنویر احمد سر (پالگھر)، (8) محمد اسلم فیروز سر (ناندیڑ)، (9) پٹھان شریف خان سر (جالنہ)، (10) مومن فہیم احمد سر (بھیونڈی تھانہ)، (11) محمد اسلم شاہ سر (ممبرا تھانہ) درج بالا اراکین کے علاوہ الیکشن آبزرور نے چند نمائندگان کا نام بھی نوٹ کیا جسے آئندہ حسب ضرورت شامل کیا جائے گا۔ جس میں ریاست مہاراشٹر سے ۱۱ SAC عہدیداران دستورالعمل کے مطابق جمہوری طریقہ سے خفیہ رائے دہی کے مطابق منتخب کئے گئے۔ مذکورہ پروگرام دو سیشن پر مشتمل تھا۔ کنوینر اقبال پاشاہ نے نہایت عمدگی سے نظامت کے فرائض انجام دئے۔ رکن شوری جماعت اسلامی مہاراشٹر کے عبدالحسیب بھاٹکر نے تذکرہ بالقرآن سورہ نساء ۵۸ کو عمدہ پیرائے میں سمجھایا اور ذمہ داری کی افادیت کو واضح کرتے ہوئے صحابہ کرام کے واقعات سنائے اور تلقین کی کہ ذمہ داری میں مخلصی کا عنصر شامل ہونا چاہیئے اور ہمیں باضمیر ہونا چاہیئے۔ آئیٹا سکریٹری مہاراشٹر محمد عتیق سر نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے پروگرام کی غرض وغایت پیش کی اور SAC ممبران کی مدت اور انتخابی عمل کے متعلق مختصر معلومات دی۔ میر ممتاز جنرل سکریٹری نے آئیٹا کے دستورالعمل کی دفعہ ۱۷ اور ۱۹ کی تفہیم کرتے ہوئے پرکیف انداز میں معلومات فراہم کی اور انتخابی خاکہ پیش کیا موصوف نے تمام تر تفصیلات پیش کیں آپ کے ہمراہ شاکر حسین (آندھرا پردیش نیشنل سکریٹری) بھی شانہ بشانہ موجود تھے اور خوش اخلاقی سے رہنمائی کررہے تھے الغرض آپ دونوں حضرات نے انتخابی عمل کی باریکیوں سے روشناس کرایا اور گاہے بگاہے مشکلات حل کرتے رہے۔ انتخابی عمل مکمل ہونے کے بعد نماز و طعام کا وقفہ رکھا گیا۔ اساتذہ نے نماز ادا کی اور ظہرانہ تناول فرمایا۔ دوسرے سیشن کا آغاز ترانہ تنظیم سے ہوا اور فہیم مومن نے عہد ضابطہ اخلاق تمام اساتذہ کرام کے ساتھ لیا۔ نو منتخب عہدیداران کا اعلان ہوا اور ان کی خدمات کو سراہا گیا۔ ریاستی صدر سید شریف سر نے نو منتخب عہدیداران اور اساتذہ کی رہنمائی کی اور حسن سلوک و نیک نیتی سے کام کرنے کی ترغیب دی۔ کچھ اساتذہ اکرام نے مختصراً تاثرات پیش کئے اور اظہار کیا کہ ہمیں بہت کچھ سیکھنے ملا۔ ممتاز سر نے اساتذہ کو مخاطب کرتے ہوئے آئیٹا کے بنیادی مقاصد کے تناظر میں پیشہ معلمین کے فرائض بتائے اور باضمیر ہوکر کام کرنے کی تلقین کی۔ نیز نو منتخب عہدیداران کو مبارکباد دی۔ ہارون سر (یونٹ سکریٹری، بھیونڈی) کی رقت انگیز دعاء کے بعد باضابطہ پروگرام کے اختتام کا اعلان ریاستی صدر سید شریف سر نے کیا۔

## انڈونیشیا اور آسٹریلیا نے دوطرفہ دفاعی معاہدے کو حتمی شکل دی

جکارتہ / کینبرا۔ 20/ اگست۔ ایم این این۔ انڈونیشیا اور آسٹریلیا نے منگل کو ایک نئے دوطرفہ دفاعی معاہدے کو حتمی شکل دی جس کا مقصد پڑوسی ممالک کے فوجی تعاون کو بڑھانا ہے۔ یہ تاریخی معاہدہ دونوں ممالک کو ایک دوسرے کے علاقوں میں اپنی فوجیں چلانے کی اجازت دے گا۔ اس معاہدے پر انڈونیشیا کے نومنتخب صدر اور وزیر دفاع پرابوو سوبیانتو اور آسٹریلوی حکام کے درمیان منگل کے اوائل میں ملک کی پارلیمنٹ میں ملاقات کے بعد اتفاق کیا گیا۔ یہ معاہدہ چین کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم قدم ہے۔ توقع ہے کہ دفاعی معاہدے پر چند ہی دنوں میں باضابطہ طور پر دستخط کیے جائیں گے، جو آسٹریلیا کے وزیر دفاع رچرڈ مارلس کے دورہ جکارتہ کے موقع پر ہے۔ مارلس نے اپنی قومی سلامتی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے نامہ نگاروں کو بتایا کہ یہ معاہدہ ہماری دفاعی افواج کے درمیان بہت زیادہ باہمی تعاون فراہم کرے گا۔

# ملعون مہاراج کے خلاف جلگاؤں کے دو تھانوں میں شکایت درج

مظہر خان کے ساتھ فاروق شیخ، سلیم انعامدار، متین پٹیل، احمد حسین وغیرہ جلگاؤں سٹی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کراتے ہوئے نظر آئے۔

جلگاؤں: 20/اگست (شیخ زیان احمد): ملعون رام گیری مہاراج خلاف جلگاؤں میں ایف آئی آر داخل کی گئی ہے۔ ملعون کے بیان سے نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا کے مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ شہر پولس تھانے میں موجود منیار برادری کے صدر فاروق شیخ، ایم آئی ایم کے صدر احمد حسین، کانگریس کے صدر سلیم انعامدار، اے یو سکلگر فاؤنڈیشن کے صدر انور خان، امداد کے متین پٹیل، الخیر ٹرسٹ کے صدر یوسف شاہ، تامباپور علاقے کے محنت کش طبقہ، سنی جماعت کے سربراہان نے شرکت کی۔ توفیق شریف شاہ اور توحید بیگ، شکلگر برادری کے مجاہد خان، عثمانیہ فاؤنڈیشن کے چیئرمین ناظم پینٹر، بی وائی ایف کے شیبان شیخ، قادری فاؤنڈیشن کے چیئرمین فاروق قادری وغیرہ شکایت درج کرائی۔ ایم آئی ایم کے صدر احمد حسین نے ایم آئی ڈی سی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت بھی درج کرائی ہے۔ اس کے ذریعے اس وفد نے خبردار کیا ہے کہ اگر تین دن کے اندر دونوں شکایات پر ضروری قانونی کارروائی نہ کی گئی تو مزید جمہوری کارروائی کی جائے گی۔

# بیاول شہر میں گستاخ رسول رام گیری مہاراج کے خلاف پولس کو دیا میمورنڈم

جلگاؤں: 20/اگست (عقیل خان بیاولی) گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اب عاشقان رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غصہ بڑھتا جارہا ہے ہر جگہ سے ایک ہی آواز سنائی پڑ رہی ہے گرفتار کرو۔۔۔گرفتار کرو۔۔۔ بیاول شہر میں بھی عاشقان رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک وفد نے پولیس انسپکٹر کو میمورنڈم دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ دو مذاہب کے درمیان نفرت پیدا کرنے والے اور قومی یکجہتی کو ٹھیس پہنچانے کی کوشش کرنے والے، پیغمبر اسلام کی شان میں گستاخی کرنے والے رام گیری مہاراج کو فوراً گرفتار کیا جائے قانونی کارروائی کی جائے اور سخت سے سخت سزا دی جائے کہ لوگ اس طرح کے امن کے دشمنوں سے عبرت حاصل اور کسی دوسرے مذہب کے خلاف کوئی غلط بیانی یا نازیبا حرکات نا کریں اس موقع پر حکیم شیخ یعقوب، خلیل شیخ عبدالرشید، عطاء اللہ خان صیف اللہ خان، عبدالکریم کچی، نوید سید، عبدالکریم منیار، حکیم الدین علاؤالدین، سعید رحمان شاہ وغیرہ نے محضر پر دستخط کر محکمہ پولس کو سونپا۔ محکمہ نے قانونی کارروائی کرنے یقین دہانی کی۔

# فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے جنسی دست درازی کے بڑھتے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا

ممبئی: 20/اگست: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے ذمہ داروں نے ملک اور ریاست مہاراشٹر میں بڑھتے جنسی دست درازی کے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ فورم کے کنوینر عبدالمجیب شیخ نے اس پر تعجب کا اظہار کیا کہ نربھیا (۲۰۱۲) کے بعد جنسی حیوانیت و درندگی کے واقعات میں کمی آنے کے کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے۔ یہ کسی مہذب سوسائٹی کیلئے کسی کلنک سے کم نہیں کہ جدید ترقی یافتہ دور میں خواتین غیر محفوظ ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ چھوٹی چھوٹی معصوم بچیاں بھی اس حیوانیت کا شکار ہورہی ہیں۔ حالیہ واقعہ میں ممبئی کے قریب تھانے ضلع کے بدلاپور میں ایک اسکول میں دو معصوم بچیوں (جن کی عمر تین چار سال ہے) کے ساتھ بھی یہ گھناؤنی حرکت ہوئی۔ اطلاع کے مطابق یہ شرمناک واقعہ ۱۳/اگست کو ہوا اور اس کی ایف آئی آر ایک ہفتہ بعد درج کی گئی۔ جس کی وجہ سے والدین اور عوام کا غصہ پھوٹا اور ان لوگوں نے اسکول کے سامنے احتجاج کے ساتھ ہی بدلاپور اسٹیشن پر ریلوے ٹریک جام کرکے اپنے غصہ کا اظہار کیا۔ فورم کے کوآرڈینیٹر شاکر شیخ نے کہا آخر اتنی دیر سے ایف آئی آر کیوں درج کی گئی اور اب جبکہ عوام کا غصہ سڑکوں اور ریلوے اسٹیشن پر ظاہر ہوا تب جاکر وزیر اعلیٰ کی آنکھیں کھلیں اور انہوں نے پوکسو کے تحت مقدمہ کا وعدہ کیا۔ اگر یہی کام پہلے ہوجاتا تو عوام کا غصہ نہیں پھوٹتا اور قانون و پولس انتظامیہ سے ان کا اعتماد کمزور نہیں ہوتا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ پولس اپنا کام آزادانہ طور پر نہیں کرتی جب تک اس پر دباؤ نہ آئے وہ ایف آئی آر درج نہیں کرتی۔ اس بات کو امبا داس دانبے نے بھی ایک سوال کے جواب میں کہی ہے کہ مہاراشٹر اور پورے ملک کی پولس سیاسی دباؤ میں کام کرتی ہے۔ شاکر شیخ نے امید جتائی کہ حکومت اور متعلقہ انتظامیہ ان بڑھتے واقعات پر موثر اقدام کریں گے تاکہ خواتین میں بڑھتے عدم تحفظ کے احساس میں کمی آئے۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز کے ذریعہ یہ بیان دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سکریٹری مسلم پرسنل لا بورڈ مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، ابوعاصم اعظمی ایم ایل اے و صدر سماج وادی پارٹی مہاراشٹر، مولانا حافظ سید اطہر، عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوسی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، جنرل سکریٹری جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پتر کار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مولانا آغا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا انیس اشرفی رضا فاؤنڈیشن ممبئی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجیب کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس، شاکر شیخ، کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس۔

# کارنجہ لاڈ میں لوک مانیہ ویام شالا کی جانب سے میراتھن دوڑ کا انعقاد

ملکاپور: 20/اگست (محمد احسان سر) مہاراشٹر ضلع واشم کے تاریخی شہر کارنجہ لاڈ میں لوک مانیہ ویام شالا کے زیرِ انتظام و تعاون سے 100 سال مکمل ہونے پر 10 کلومیٹر کی مسافت کے لئے میراتھن دوڑ مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اس سے پتہ چلتا ہے کہ معاشرے میں ورزش اور کھیلوں کا فروغ ہورہا ہے میراتھن دوڑ میں نمایاں پوزیشن لانے والوں کو میڈلز اور انعامات و سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا اس 10 کلومیٹر مسافت کی میراتھن دوڑ میں کارنجہ لاڈ کے مشہور و معروف ایڈوکیٹ جنید خان (سیول، کرانم سان یڈو نوٹری اسپیشلسٹ) اور کارنجہ لاڈ و امراوتی کے مشہور و معروف ایڈوکیٹ پرویز خان (کرانم سان یڈ اسپیشلسٹ) نے حصہ لیا شرکت کی اور حاضری درج کرائی اور سر فہرست رہے ساتھ ہی ان دوست ایڈوکیٹ فیروز شیکو والا، حاجی عبدالانیس، ایڈوکیٹ روہت شرما، سید ایاز، انوپ پالیکر، شعیب خان، انیس شاہ نے بھی اس میراتھن دوڑ میں حصہ لیا۔ میراتھن دوڑ اختتام کے بعد رنرز کو میڈلز اور سرٹیفکیٹس اور انعامات سے نوازا گیا اس میراتھن دوڑ مقابلہ کو کامیاب بنانے کے لئے کارنجہ لاڈ کے معروف ڈاکٹر ڈاکٹر اجے کانت اور ان کی ٹیم اور لوک مانیہ ویام شالا کے سبھی ذمہداران اہل کاروں و کارکنان نے خوب محنت کی اور میراتھن دوڑ مقابلے کو کامیاب بنایا۔

# اردو میڈیم اسکولوں کو بھی وزیر اعلی میرا اسکول خوبصورت اسکول

## دوسرے مرحلے میں اس مہم کے تحت منتخب کیا جانا چاہیے: شیخ عبدالرحیم

اورنگ آباد: 20/اگست: ریاست کے وزیر اعلیٰ جناب ایکناتھ جی شندے صاحب سب کو پہلے میری دلی مبارکباد اور تہہ دل سے شکریہ! کیونکہ آپ نے "وزیر اعلیٰ میری اسکول، خوبصورت اسکول" کا پہلا مرحلہ کامیابی سے مکمل کرلیا ہے۔ اب دوسرا مرحلہ فی الحال ریاست میں لاگو کیا جارہا ہے، ایک مخلصانہ درخواست ہے کہ تمام انتظامات کے لیے مہم میری اسکول خوبصورت اسکول، دوسرے مرحلے کے تحت ہر ضلع/تعلقہ سے کم از کم 1 اردو ضلع پریشد اسکول، 1 اردو نجی اسکول۔ ریاست میں اردو میڈیم کے اسکول اور 1 میونسپل/این پی اسکول کا انتخاب کیا جائے تاکہ اردو اسکولوں کو بھی بہت حوصلہ ملے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ ریاست میں بہت سے بہترین اور خوبصورت اور منفرد اردو اسکول ہیں، 1 اردو ضلع پریشد اسکول اور 1 اردو نجی اسکول اور 1 میونسپل اسکول.. درخواست گزار کا بیان کہ اسکولوں کا انتخاب "میری اسکول، خوبصورت اسکول" مرحلہ دوم میں کیا جائے، ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر اور مہاراشٹر اسٹیٹ اولڈ پنشن رائٹس ایسوسی ایشن کے ریاستی ترجمان شیخ عبدالرحیم سر نے براہ راست وزیر اعلیٰ سے خطاب کیا... یہ مطالبہ مسٹر ایکناتھ جی شندے صاحب کو کیا گیا ہے۔ مطالبہ میں یہ کہا گیا ہے کہ آپ اس درخواست پر توجہ دیں۔ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ کو محضر کی ایک کاپی جناب دیویندر جی فڑنویس، نائب وزیر اعلیٰ۔ جناب اجیت دادا پوار صاحب، اسکولی تعلیم کے وزیر عزت مآب۔ جناب دیپک جی کیسرکر، ریاستی اقلیتی ترقی کے وزیر عزت مآب۔ محترم عبدالستار صاحب، ریاستی کمشنر آف اسکول ایجوکیشن عزت مآب شری سورج جی ماندھارے صاحب، اسٹیٹ ایجوکیشن ڈائریکٹر پرائمری شری شرد جی گوساوی صاحب اور ایک کاپی ڈویژنل ڈپٹی ڈائرکٹر آف ایجوکیشن، اورنگ آباد کو بھی پیش کی گئی ہے۔

# اُردو فورم کی ماہانہ نشست کا کامیاب انعقاد

اُردو فورم کی ماہانہ نشست مورخہ 18 / اگست 2024 کو فورم کے معتبر رکن جناب ڈاکٹر تسنیم احمد صدیقی کی شاندار اور جاندار میزبانی میں انکے گھر پر منعقد ہوئی، الحمد اللہ نشست حسبِ معمول بے حد کامیاب رہی پروگرام کا باضابطہ آغاز میزبان جناب تسنیم احمد صدیقی کے دونوں نواسے سعد احمد اور صادق احمد نے قران کی سورتوں کی تلاوت سے کیا۔ اسکے بعد کنوینز ام او جوہر صاحب نے گزشتہ ماہ کی نشست کی طویل روداد کے ساتھ یومِ تانیث پر بھی تبصرہ پیش کیا۔ نثری دور کا آغاز محترمہ نشاط پروین نے اپنے افسانہ چٹک مٹک سے کیا اسکے بعد رئیس الرضا نے ایک مضمون بعنوان اسلامی سال کا پہلا مہینہ پیش کیا۔ اسی دور کو آگے بڑھاتے ہوئے ابومحمد صاحب نے ایک افسانہ تھوڑی سی گستاخی پڑھ کر سنایا جس سے ماحول گلزار ہوگیا۔ دوسری طرف جناب شاہ مصطفوی کی خوبصورت نعت سے شعری دور کی ابتدا ہوئی ننھے شاگرد سراج علی نے بھی ایک غزل پیش کی جسکے لئے اسکی حوصلہ افزائی کی گئی پھر سحبان نے ایک غزل سنائی
اسکے بعد طرحی غزلوں کا دور شروع ہوا۔ پسند کیے گئے اشعار ملاحظہ فرمائیں
مصرع طرح:- * ہم نے دیکھے ہیں چمن زار بیاباں ہوتے

ہم نے سن رکھا تھا محفوظ رہیں گے آخر
لٹ گئے اپنے کنارے پہ نگہباں ہوتے
(راشد طراز)

اشک آنکھوں میں چھپانے کا ہنر آتا ہے
وہ ٹپکتے جو اگر آنکھ سے طوفاں ہوتے
(اقبال حسن آزاد)

میرا ویران سا گھر رشکِ ارم کہلاتا
آپ کچھ روز مرے گھر میں جو مہماں ہوتے
(رخشاں ہاشمی)

یہ فضیلت بھی تو تنہائی کے سر جاتی ہے
خوب دیکھا ہے جسے انوار کا ساماں ہوتے
(پرویز اقبال)

معاملہ ایسا بھی ہوتا ہے عجب ہوتا ہے
ھم نے دشمن کو بھی دیکھا ہے مہرباں ہوتے
(مجتبیٰ مہر)

جس سے کہ دود دور کا رشتہ نہیں کوئی
میرا وہ کان بھرتے ہیں اکثر مرے خلاف
(جاوید اختر آزاد)

مجھے عزیز ہے ہر رنگ میں نشاط اسکی
بہار خوش تو ہے زخموں کا سلسلہ دے کر
(محمد حسین)

شہر سے شرکت کرنے والے مہمان شعراء جاوید اختر آزاد اور محمد حسین نے آخر میں غیر طرحی کلام پیش کیا اس طرح ایک کامیاب دلچسپ، دلکش خوبصورت ادب سے بھر پور نشست کا اختتام ہوا۔ اسکے علاوہ فورم کے اہم ممبر جناب ڈاکٹر شرافت، عبداللہ عباسی، ابومحمد، راشد طراز، اقبال حسن آزاد، کنویز جناب ام او جوہر، رخشاں ہاشمی، نشاط پروین، پرویز اقبال، کنویز ام او جوہر، تسنیم احمد صدیقی، عرفان احمد، خالد شمس، شاہ مصطفوی پرویز اقبال، رئیس الرضا، غلام مجتبیٰ مہر، کی موجودگی نے پروگرام میں چار چاند لگا دیا۔ آخر میں پرلطف ڈنر اور ٹھنڈی ٹھنڈی قلفی کے ساتھ نشست ختم ہوئی اگلے ماہ کی نشست جناب شاہ مصطفوی کی میزبانی میں انکے دولت کدہ پر 15 /ستمبر 2024 کو منعقد ہوگی انشاءاللہ جسکے لئے مصرع طرح ہے:-
نکلے جو مہ کدے سے زمانہ بدل گیا

# چین کے 'پیدائش کے حامی ایجنڈا' کو خواتین نے مسترد کیا

بیجنگ۔ 20/اگست۔ ایم این این۔ چین کے جاری آبادیاتی بحران کے درمیان، کمیونسٹ پارٹی کی طرف سے ترتیب دیا گیا نیا پیدائش کے حامی ایجنڈا ملک کی خواتین کے ساتھ اچھا نہیں ہے، جنہوں نے بیجنگ کی 'ایک بچے کی پالیسی' کا ہولناکیوں کا سامنا کیا ہے۔ بیجنگ 2021 میں تین بچوں والی پالیسی کے نفاذ کے بعد سے "پیدائش کے حامی کلچر" کو فروغ دینے کے لیے ملک گیر پروگرام شروع کررہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چین کی آبادی خطرناک حد تک کم ہورہی ہے۔ وہ نعرے اور پوسٹرز جو اصل میں ایک سے زیادہ بچے پیدا کرنے کے خلاف احتیاط کرتے تھے ان کو تبدیل کردیا گیا ہے جو زیادہ بچے پیدا کرنے کو فروغ دیتے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی جانب سے پالیسی ترغیبات، بشمول نقد رقم، رئیل اسٹیٹ سبسڈیز، اور زچگی کی چھٹی میں توسیع، کا نفاذ کیا گیا ہے۔ تاہم، ایسا لگتا ہے کہ کچھ بھی کام نہیں کررہا، کیونکہ چین میں خواتین اب بچے پیدا کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتی ہیں۔ ایسا ہی ایک معاملہ، جو چین میں بچوں کی پالیسیوں کے منفی اثرات کو نمایاں کرتا ہے، وہ ہے فینگ۔ اس کے پری اسکول کے دنوں سے، وہ سرکاری طور پر اپنے بڑے چچا کی بیٹی کے طور پر رجسٹرڈ تھی۔ ایسا اس وقت ہوا، جب اس کے والدین نے اپنی دوسری حمل کو چھپانے کی کوشش کی، تاکہ سخت سزاؤں سے بچا جاسکے۔ اس وقت، چین کا ایک بچہ کا متنازعہ اصول 1980-2015 تک نافذ تھا۔ فینگ نے رازداری کی وجوہات کی بنا پر تخلص استعمال کرتے ہوئے برسوں بعد سی این این کو بتایا "مجھے واقعی میں نہیں معلوم تھا کہ مجھے کن والدین کا نام رکھنا ہے۔"

# فلپائن امریکی ویزا کے خواہشمند افغانوں کی محدود تعداد کی میزبانی کرے گا

منیلا۔ 20/اگست۔ ایم این این۔ منیلا اور واشنگٹن نے منگل کو کہا کہ افغان باشندوں کی ایک "محدود تعداد" عارضی طور پر فلپائن میں قیام کرے گی۔ پروگرام کی ٹائم لائن پر دونوں حکومتوں کی طرف سے ابھی بھی بات چیت کی جارہی ہے اور دونوں کا کہنا ہے کہ ویزہ کے درخواست دہندگان کی صرف ایک "محدود تعداد" کا احاطہ کیا جائے گا، قطعی اعداد و شمار ظاہر کیے بغیر۔ غور طلب ہے کہ ممکنہ طور پر ہزاروں مسلمان پناہ کے متلاشیوں کو پروسیس کرنے کے پروگرام کو سیکیورٹی اور دیگر بنیادوں پر گھریلو مخالفت کا سامنا کرنا پڑا جب پچھلے سال پہلی بار کیتھولک اکثریتی فلپائنی عوام تک پہنچا۔ امریکہ میں فلپائن کے سفیر جوز مینوئل روموالڈیز نے کہا کہ اس وقت تقریباً 50,000 ایسے ویزا کے متلاشی تھے، جن میں ان لوگوں کے خاندان بھی شامل تھے جنہوں نے طالبان کے ہاتھوں گرائی گئی امریکی حمایت یافتہ حکومت کے لیے کام کیا تھا۔ سفارت خانے کے ایک ترجمان نے صحافیوں کو بتایا کہ معاہدے کے تحت درخواست دہندگان امریکی محکمہ خارجہ کے کوآرڈینیٹر فار افغان ریلوکیشن ایفورٹس کے ذریعے چلائی جانے والی سہولت میں رہیں گے۔ فلپائنی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ ہر امیدوار کو پہلے فلپائن کا ویزا حاصل کرنا ہوگا اور افغانستان میں طبی معائنہ کرانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ملک میں 59 دن سے زیادہ نہیں رہ سکتے ہیں اور سفارت خانے کے قونصلر انٹرویو کے علاوہ "اپنی بلیٹ کی سہولت تک محدود" رہیں گے۔ واشنگٹن ملک میں قیام کے دوران خوراک، رہائش، سیکورٹی، طبی اور ٹرانسپورٹ سمیت تمام "ضروری خدمات" کی حمایت کرے گا۔ 11 ستمبر 2001 کے حملوں کے بعد شروع ہونے والی واشنگٹن کی طویل ترین جنگ کو ختم کرنے کے لیے امریکی اور اتحادی افواج کے دستبردار ہونے کے بعد اگست 2021 کے افراتفری کے دوران دسیوں ہزار افغان اپنے ملک سے فرار ہوگئے۔ بہت سے لوگ جنہوں نے معزول مغربی حمایت یافتہ حکومت کے ساتھ کام کیا تھا ایک خصوصی تارکین وطن ویزا پروگرام کے تحت دوبارہ آبادکاری کی تلاش میں امریکہ پہنچے تھے، لیکن ہزاروں افراد بھی پیچھے رہ گئے تھے یا تیسرے ممالک میں اپنے ویزوں کی کارروائی کا انتظار کررہے تھے۔

# ابوظہبی ہوائی اڈے پر مسافروں کی ریکارڈ توڑ آمد

ابوظہبی۔ 20/اگست۔ ایم این این۔ ابوظہبی ہوائی اڈوں نے 2024 کی پہلی ششماہی میں مسافروں کی آمدورفت میں ریکارڈ توڑنے والے اضافے کی اطلاع دی ہے، جو پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 5.33 فیصد اضافے کے ساتھ تقریباً 14 ملین مسافروں تک پہنچ گئی ہے۔ زائید بین الاقوامی ہوائی اڈے، اس ترقی میں ایک اہم کھلاڑی، 7.13 ملین سے زیادہ مسافروں کو سنبھالنے میں کامیاب رہا، جس میں 8.33 فیصد اضافہ ہوا۔ زائید ہوائی اڈے پر پروازوں کی نقل و حرکت میں بھی 3.24 فیصد اضافہ ہوا۔ ہوائی اڈے کے نیٹ ورک کی توسیع نئی ایئر لائنز اور روٹس کے اضافے کے ساتھ جاری رہی، جس میں یو ایس بنگلہ سے چٹاگانگ اور ڈھاکہ کی پروازیں، اور برٹش ایئرویز کی لندن ہیتھرو کے لیے روزانہ کی پروازیں شامل ہیں۔

# علامہ اقبال اسپورٹس کلب مہرون جلگاؤں کی جانب سے جشن آزادی کا انعقاد

جلگاؤں: 20 اگست (عبدالوحید جنیدی) یوں تو خاندیس کی عرس البلاد کہلانے والا شہر جلگاؤں اپنی گوناگوں خصوصیات کے باعث جانا پہچانا جاتا ہے اسی کے علاقے مہرون جو کبھی ماضی قریب میں اپنے پھلوں، پھولوں اور باغات کی باعث کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے یہاں کے بیر اور امرود بھارت بھر میں اپنی انفرادی مقبولیت کا ضامن ہے۔ اسی علاقے میں گزشتہ 15 اگست کو علامہ اقبال اسپورٹس کلب مہرون کی جانب سے 78 واں یوم آزادی کا جشن بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام کے اغراض ومقاصد اقبال اسپورٹس کلب مہرون کے جوائنٹ سیکریٹری آصف ہارون سر نے پیش کیا۔ مختلف اداروں سے تعلق رکھنے والے طلبہ وطالبات نے مختلف قسم کے پروگراموں تقریری مقابلہ، تحریری مقابلہ، ڈرائینگ مقابلہ، لیموں چمچہ گیمز، فٹبال، سلو سائیکلنگ مقابلوں میں حصہ لیا، تقریری مقابلے میں پہلی جماعت تا پانچویں عائشہ ناز شیخ آصف نے اول مقام حاصل کیا چھٹی جماعت تا دسویں جماعت میں آفتاب ایوب شیخ نے اول مقام حاصل کیا، تقریری مقابلہ میں سید مجاہد ساجد نے اول مقام حاصل کیا، ڈرائینگ مقابلہ میں عشمیرہ عقیل شیخ نے اول مقام حاصل کیا، لیموں چمچہ گیمز میں سیرت سعید منیار نے اول مقام حاصل کیا، سلو سائیکلنگ میں علی فیروز پنجاری نے اول مقام حاصل کیا ان تمام طلبہ وطالبات کو ٹرافی، میڈل اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا، حب الوطنی کے گیت شکیل شاہ، ایوب ماسٹر، سمیر کھاٹک نے پیش کیا بطور مہمانان خصوصی حافظ صفی، اسمٰعیل خان، کامل بھائی موجود تھے، ججز کے فرائض ساجد سر، چاند خان سر اور معین قاضی سر نے انجام دیئے، اقبال اسپورٹس کلب مہرون کے صدر صابر اسمٰعیل کھاٹک، نائب صدر جاوید پٹھان، سیکریٹری جاوید مکرم، جوائنٹ سیکریٹری آصف ہارون سر، خازن شیخ کامل اور اس علاقے کی متحرک و سحر وردہ شخصیت جمیل صابر کی موجودگی نے اس تقریب میں چار چاند لگا دیے نیز رکن انتظامیہ شکیل سر، ایوب شیخ، شیخ عبدالروف، خلیل ٹیلر، شارق شیخ، پرویز شاہ، ریاض پٹھان وغیرہ حضرات کی جملہ محنت و کاوشوں کا نتیجہ ہیں کہ یہ پروگرام کامیابی سے ہمکنار ہوا نظامت کے فرائض جاوید مکرم نے ادا کیا اور جاوید پٹھان کے رسم شکریہ پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

# طالبان اور چین کے کاپر پراجیکٹ دوبارہ شروع ہونے پر خدشات

کابل۔ 20/اگست۔ ایم این این۔ افغانستان میں تانبے کی کان کنی کا ایک منصوبہ 16 سال سے زیادہ کی تاخیر کے بعد بالآخر گزشتہ ماہ زمین سے باہر ہوگیا، لیکن ناقدین کو خدشہ ہے کہ آزاد نگرانی کی کمی بڑے پیمانے پر آلودگی اور تاریخی کھنڈرات اور آثار کی تباہی کا باعث بن سکتی ہے۔ طالبان کے افغانستان پر قبضے کے تین سال بعد بھی حکومت کو اب بھی وسیع پیمانے پر تسلیم نہیں کیا جاسکا اور معیشت زبوں حالی کا شکار ہے۔ عالمی بینک کے اعداد و شمار اپریل 2024 سے دو سالوں میں حقیقی معیشت میں 26 فیصد کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس طرح، طالبان میس عینک منصوبے کو، جو 2007 سے سرکاری چائنا میٹالرجیکل گروپ کارپوریشن کو دیا گیا تھا، کو ایک اہم قرار دیتے ہیں۔ طالبان اس سائٹ کو دنیا کے دوسرے اور افغانستان کے سب سے بڑے غیر استعمال شدہ تانبے کے ذخائر کے طور پر فروغ دیتے ہیں، جس میں ایک اندازے کے مطابق 4.4 بلین ٹن کا پر ایسک ہے۔ حکومت کا تخمینہ ہے کہ اس سائٹ سے ہر سال 5.2 ملین ٹن تانبا حاصل ہوسکتا ہے جس سے 300 ملین سے 400 ملین کی آمدنی ہوگی۔ لیکن میس عینک دوسرے طریقوں سے امیر ہے۔ لوگر صوبے میں کابل سے تقریباً 30 کلومیٹر جنوب میں واقع، میس عینک قدیم شاہراہ ریشم کے ساتھ واقع ہے اور یہ بدھ مت کے ایک کمپلیکس کا مقام ہے جس میں 20 کھنڈرات شامل ہیں، جن میں مندر اور 1,000 سے زیادہ مجسمے شامل ہیں۔ افغانستان کی مائنز اینڈ پیٹرولیم کی وزارت کا کہنا ہے کہ تانبے کے ذخائر کے نیچے کانسی کے دور کی قدیم بستیوں کے آثار ملے ہیں۔ اب تک، میس عینک کے کھنڈرات کسی بھی ترقی سے پریشان نہیں ہوئے تھے، بڑی حد تک سیکورٹی وجوہات اور فریقین کے درمیان معاہدہ کے مسائل کی وجہ سے۔ مائنز اینڈ پیٹرولیم کی وزارت کے سابق ترجمان عبدالقدیر مطفی نے نکی ایشیا کو بتایا کہ چینی فریق نے ماضی میں معاہدے کے کچھ عناصر سے انکار کیا جس کی وجہ سے کام میں تاخیر ہوئی۔

# شادی سے انکار نوجوان کو پڑا مہنگا، گرل فرینڈ نے بوائے فرینڈ کا عضو تناسل کاٹ دیا

بھیونڈی: 20/اگست (شارف انصاری) :- بھیونڈی سٹی پولیس اسٹیشن کے تحت ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے۔ جہاں ایک گرل فرینڈ نے اپنے بوائے فرینڈ کے پرائیویٹ پارٹس پر چاقو سے حملہ کرکے اسے زخمی کردیا۔ یہ معاملہ اس وقت رونما ہوا جب عاشق نے معاشوقہ کے گھر پر جسمانی تعلقات کے دوران شادی سے انکار کردیا۔ پولیس نے بوائے فرینڈ کی شکایت پر گرل فرینڈ کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق دھامنکر ناکہ کے پدمہ نگر علاقے میں ایک 31 سالہ شخص شرڈی سے لایا ہوا پرساد بانٹ رہا تھا، اسی دوران اس کی 26 سالہ گرل فرینڈ نے اسے انسٹاگرام ایپ پر فون کرکے اپنے گھر بلایا۔ عاشق کے ساتھ جسمانی تعلقات کے دوران معاشوقہ نے اس سے شادی کرنے پر اصرار کیا لیکن عاشق نے انکار کردیا۔ اپنے عاشق کے اس بیان سے ناراض خاتون نے سبزی کاٹنے والے چاقو سے اس کا پرائیویٹ پارٹ کاٹ دیا۔ جس سے عاشق زخمی ہوگیا۔ اس معاملے میں، زخمی عاشق کی شکایت پر، سٹی پولیس نے اس کی 26 سالہ محبوبہ کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 118 (1) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولس حوالدار پٹولے معاملے کی جانچ کررہے ہیں۔

# سینئرادیبوں اور فنکاروں سے اعزازی اسکیم کے لیے درخواست مطلوب

ناندیڑ: 20/اگست (ورق تازہ نیوز) راجرشی شاہو مہاراج جیشٹا ادبی اور فنکار اعزازی اسکیم 1954-55 سے شروع کی گئی۔ اس اسکیم کو ثقافتی امور کے ڈائرکٹوریٹ کے ذریعہ پوری ریاست میں لاگو کیا جاتا ہے۔ ضلع پریشد کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر جی پی نے اپیل کی ہے کہ سینئر مصنفین اور فنکار اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے 30 ستمبر تک ویب سائٹ https://:mahakalasanman.org پر درخواست دیں۔ راجرشی شاہو مہاراج سینئر ادبی اور آرٹسٹ آنر اسکیم برائے سال 2023-24 کے درخواست دہندگان نے حکومتی فیصلہ نمبر Vrikma Sam.Ka.04/Pro.No.117/2012 dt.7 فروری 2014 تک جمع کرانا ہے۔ نیز 16 مارچ 2024 کے حکومتی فیصلے کے مطابق سال 2024-25 کے لیے تجاویز پیش کی جائیں۔ فنکاروں کے لیے صرف ایک کیٹیگری ہے اور انھیں ماہانہ 5000 دیے جاتے ہیں۔ وہ فنکار جنہوں نے فن وادب کے میدان میں معیار اور قدر میں اضافہ کیا ہے۔ ہر سال 100 ایسے فنکاروں کا انتخاب کیا جاتا ہے جنہوں نے ادب کے میدان میں کم از کم 15 سال کا حصہ ڈالا ہو اور جن کا ذریعہ معاش صرف فن پر ہے ہر سال ڈسٹرکٹ سلیکشن کمیٹی کے ذریعے منتخب کیا جاتا ہے۔ ہر سال نئی درخواست جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہے جس کے لیے منتخب فنکار کو وظیفہ ملے گا۔ ہر سال لائف سرٹیفکیٹ جمع کرانا لازمی ہوگا۔ سال 2023-24 اور سال 2024-25 کے لیے، انتخاب کے لیے فیصد گروپ غیر منظم ہو گا، منظم فن میں لوک فنکاروں کے گروپ کے لیے 60 فیصد، بھکتی سمپردایہ سے متعلق فنکاروں کے گروپ کے لیے 10 فیصد، فنکاروں کے گروپ کے لیے 30 فیصد۔ فلم اور تھیٹر کے شعبے میں فنکاروں اور مصنفین کا گروپ۔

درخواست کے ساتھ مطلوبہ دستاویزات

50 سال سے زیادہ عمر کا سرٹیفکیٹ (معذور افراد کے لیے عمر کی حد 40 سال)، آدھار کارڈ، 60 ہزار روپے تک تحصیلدار کا انکم سرٹیفکیٹ، رہائشی سرٹیفکیٹ (تحصیلدار)، کسی دوسری سرکاری اسکیم سے فائدہ نہ اٹھانے کا حلف نامہ۔ شوہر اور بیوی کی مشترکہ تصویر، بینک کی تفصیلات بشمول بینک اکاؤنٹ نمبر اور بینک کا IFSC کوڈ نمبر، اگر قابل اطلاق ہو تو معذوری کا سرٹیفکیٹ، ریاست، مرکزی حکومت سے ایوارڈ سرٹیفکیٹ، نامزد ادارے/شخص کی طرف سے سفارشی خط، مختلف ثبوت، موبائل نمبر، تمام شرائط وضوابط حکومتی فیصلے کے مطابق شق لاگو رہے گی۔ اس سے متعلق معلومات ضلع پریشد ناندیڑ کی ویب سائٹ zpnanded.in پر دستیاب کرائی جا رہی ہے۔ پریس ریلیز کے ذریعہ یہ بھی مطلع کیا گیا ہے کہ اس اسکیم کا فائدہ مرکزی یا ریاستی حکومت کے کارپوریشنوں اور کسی بھی دوسرے باقاعدہ ماہانہ پنشن اسکیم کے دیگر انفرادی سرکاری اسکیموں کے استفادہ کنندگان کے لیے قابل قبول نہیں ہوگا۔

# جرمن زبان سیکھنے اور جرمنی میں کام کرنے میں
## دلچسپی رکھنے والے نوجوان داخلے کیلئے رجسٹر کریں

ناندیڑ: 20/اگست (ورق تازہ نیوز) ملازمتوں اور روزگار کے لیے جرمنی جانے والی ہنر مند افرادی قوت کو جرمن زبان سکھانے کے لیے محکمہ سکول ایجوکیشن کی طرف سے جرمن زبان کی تربیتی کلاس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل سدرشن چکلوار نے اپیل کی ہے کہ سرکاری اور مقامی خود حکومتی اسکولوں کے دلچسپی رکھنے والے اساتذہ جو جرمن زبان سیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں، ساتھ ہی ساتھ قابل اور ہنر مند نوجوان جو جرمنی میں ملازمت حاصل کرنا چاہتے ہیں، آن لائن رجسٹریشن کرائیں۔ ریاست مہاراشٹر میں بڑے پیمانے پر دستیاب ہنر مند افرادی قوت اور دیگر ترقی یافتہ یورپی ممالک میں ان کی کمی کے پس منظر میں ریاست کے نوجوانوں کو یورپی ممالک میں ملازمت اور روزگار کے مواقع میسر ہیں۔ اس معاملے کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت مہاراشٹر نے 25 فروری 2024 کو جرمن ریاست باڈن-بوٹن برگ کے ساتھ ہنر مند افرادی قوت کو تربیت دینے اور فراہم کرنے کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ اس کے علاوہ، 11 جولائی 2024 کے حکومتی فیصلے کے مطابق، جرمن زبان سیکھنے کے لیے گوئٹے انسٹی ٹیوٹ، میکس مولر بھون، پونے اور اسٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، مہاراشٹر پونے کے درمیان 9 اگست 2024 کو ایک ایم او یو پر دستخط کیے گئے ہیں۔ جرمن زبان سکھانے کے لیے، ضلعی سطح پر 10,000 طلبا کے لیے 400 تربیتی کلاسیں درکار ہیں جیسے کہ 25 طلبہ کے لیے ایک تربیتی کلاس۔ چونکہ یہ ٹریننگ کلاسز دو سیشنز میں ہیں، اس لیے تجویز ہے کہ صبح اور شام 200 ٹریننگ کلاسز شروع کیے جائیں۔ اس تربیتی کلاس کے لیے جرمن زبان کی اہلیت گوئٹے انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے جرمن میں BA، MA اور A1, A2, B1,B2,C1,C2 پاس کرنے والے اساتذہ کی کافی تعداد نہیں ہے۔ اس لیے حکومت کے ذریعے سرکاری اور مقامی سرکاری اسکولوں میں باقاعدہ اساتذہ کے لیے جرمن زبان کی تربیت کی کلاسز شروع کرنے کی تجویز ہے۔ اساتذہ کے اندراج کے لیے گوگل لنک https//:maa.ac.in/GarmanyEmployment/teacher-germany-employment.php بنایا گیا ہے۔ اساتذہ اس لنک پر رجسٹر ہوں۔ ناندیڑ ضلع کے سرکاری اور مقامی خود حکومتی اداروں میں دلچسپی رکھنے والے اساتذہ جو جرمن زبان سیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس لنک پر اپنے نام درج کرائیں۔ اس کے علاوہ، 11 جولائی 2024 کے حکومتی فیصلے کے مطابق، ریاست کے قابل اور ہنر مند نوجوان جو جرمنی میں ملازمت میں دلچسپی رکھتے ہیں، ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ویب سائٹ https//:maa.ac.in/GermanyEmployment/student-Germany-employment.php پر اپنا نام درج کرائیں۔

# ریزرویشن ختم ہونے کے بعد اب زمینوں پر گنتھیواڑی اور این اے کا عمل شروع کریں
## نیشنلسٹ یوتھ کانگریس کا میونسپل کارپوریشن سے مطالبہ

ناندیڑ: 20/اگست (ورق تازہ نیوز) اگرچہ ریاستی حکومت نے ناندیڑ شہر میں میونسپل کارپوریشن کی کئی ایکڑ اراضی پر سے ریزرویشن ختم کر دیا ہے، لیکن زمین اور پلاٹ ہولڈرز کو ابھی تک زمین اور این اے کی اجازت نہیں ملی ہے۔ اس کے علاوہ گزشتہ کئی ماہ سے باقاعدگی سے چلنے والی گنتھیواڑی بھی بند ہے۔ این سی پی سٹی ضلع صدر محسن خان پٹھان کی قیادت میں ایک وفد نے ایڈیشنل کمشنر گریش کدم کو ایک بیان دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ان تینوں معاملات کو فوری طور پر شروع کیا جائے۔ بکنگ کروانے والے اراضی اور پلاٹ مالکان میں خوشی کا ماحول تھا۔ لیکن یہاں کی میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے جن اراضی پر ریزرویشن اٹھا رکھا ہے اس کی گنتھیواڑی اور این اے۔ لے آؤٹ پر کاروائی شروع نہیں کی ہے۔ اس سے بہت سے لوگوں کے لیے مالی مشکلات پیدا ہوگئی ہیں۔ بہت سے لوگوں نے اپنے پلاٹ بیچنے کے لیے رکھے ہیں، لیکن کوئی انہیں خریدنے کی ہمت نہیں کرتا۔ اس لیے ان کی منصوبہ بندی تباہ ہو رہی ہے اور خاندان کے افراد بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ شہریوں کے ساتھ ساتھ پلاٹنگ کا کاروبار کرنے والے متعدد افراد بھی مشکلات کا شکار ہیں۔ اس کے ساتھ اس وقت ہزاروں دلال بھوک سے مر رہے ہیں۔ ان کے لیے گھریلو معاملات چلانا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ کچھ بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ انہیں اپنی جزوی تعلیم بھی ترک کرنی پڑی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ لوگ اپنی بیٹی کی شادی کرنا چاہتے تھے، انہیں بھی روکنا پڑا۔ جس کی وجہ سے ایسے پلاٹ مالکان خودکشی جیسا انتہائی قدم اٹھانے کو تیار ہیں۔ میونسپل کارپوریشن کو چاہئے کہ فوری طور پر زمین کا ریزرویشن ختم ہونے کے بعد گنٹھے واری اور این اے لے آؤٹ کی اجازت دے۔ راشٹروادی کانگریس پارٹی یوتھ صدر محسن خان پٹھان کی قیادت میں ایک وفد نے منگل کو ایڈیشنل کمشنر گریش کدم کو ایک میمورنڈم دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ لے آؤٹ کے عمل کے ساتھ ساتھ باقاعدہ گنٹھے واری بھی شروع کی جائے۔ اس وفد میں ورکنگ صدر مادھو پاٹل چنچلے، نائب صدر افسر پٹھان، ایوب خان، عبدالعتیق، اسلم پٹیل، شیخ عمران، اعجاز مرزا بیگ، سید منور، شیخ اویس، محمد دانش اور سینئر این سی پی کارکن سید احمد موجود تھے۔

# جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر ایم افشار عالم 'ساہٹ 2024' ایوارڈ سے سرفراز

نئی دہلی: سائبر پیس فاونڈیشن اور مرانڈا ہاو?س کے زیر اہتمام انڈین نیشنل سائنسز اکیڈمی کے تعاون سے انڈین نیشنل سائنس اکیڈمی، نئی دہلی میں 'ساہٹ نیشنل کانفرنس اور ایوارڈس 2024' کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس دوران جن لوگوں کا انعامات سے نوازا گیا ان میں جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) ایم افشار عالم کا نام بھی شامل ہے۔ انھیں جامعہ ہمدرد میں صنفی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے اس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ پروفیسر افشار عالم نے جامعہ ہمدرد میں ایک جامع ماحول کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہاں فیصلہ سازی میں 50 فیصد سے زیادہ خواتین کی شمولیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ ان کی قیادت میں نہ صرف جامعہ ہمدرد کے ماحول میں تبدیلی پیدا ہو رہی ہے، بلکہ ملک بھر کے تعلیمی اداروں کے سامنے معیار کی ایک مثال بھی پیش کی جا رہی ہے۔ پروفیسر افشار عالم کو ملنے والا مذکورہ ایوارڈ خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق ہندوستان کے عزائم کی عکاسی کرتا ہے اور ترقی یافتہ ہندوستان بننے کی جانب ایک اہم قدم بھی ہے۔ اس انعامی تقریب میں وہ لمحہ یادگار تھا جب ایک 14 سالہ نیتی تیواری کو 'ینگ انوویٹر آف دی ایئر ایوارڈ' سے نوازا گیا۔ نیتی تیواری نے مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشیل انٹیلیجنس) سے متعلق سیکھنے میں طلبا کی مدد کے لیے اے آئی پر مشتمل ایک پروجیکٹ تیار کیا ہے۔ اس پروجیکٹ کا نام 'انارا' ہے جو روایتی قبائلی فن کو جدید فیشن کے ساتھ جوڑتا ہے، جو قبائلی کاریگروں کی مدد کرتے ہوئے ہندوستان کے بھرپور ثقافتی ورثے کو وسیع تر سامعین تک پہنچانے میں مدد کرتا ہے۔

# چیف منسٹر یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم سے ناندیڑ میں اب تک 1024/نوجوانوں کا انتخاب کیا گیا

ناندیڑ: 20/اگست (ورق تازہ نیوز): چیف منسٹر یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم کے تحت ناندیڑ ضلع میں اب تک کل 5016 امیدواروں نے آن لائن رجسٹریشن کرایا ہے۔ مجموعی طور پر 98 اداروں نے 1024 امیدواروں کو تقرری کے خطوط دیے ہیں جن میں سے 134 امیدواروں نے اصل میں شمولیت اختیار کی ہے اور دیگر امیدواروں کی شمولیت کا عمل جاری ہے جو کہ کاروباری افراد، نجی شعبے کے اداروں، سروس سیکٹر کو فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت 12 ویں پاس ٹرینیز کو 6 ہزار روپے، آئی ٹی آئی، گریجویٹ ٹرینیز کو 8 ہزار روپے اور گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز کو 10 ہزار روپے ماہانہ ملیں گے۔ 'چیف منسٹر یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم' کو محکمہ ہنر، روزگار، انٹرپرینیورشپ اینڈ انوویشن اور چیف منسٹر پبلک ویلفیئر سیل مشترکہ طور پر نافذ کر رہا ہے۔ اس سکیم کے تحت، نجی شعبے کے اداروں، کاروباری اداروں کی کل کام کرنے والی افرادی قوت کا 10 فیصد اور سروس سیکٹر کے 20 فیصد امیدواروں کو آن دی جاب ٹریننگ کے لیے لیا جا سکتا ہے۔ منظور شدہ عہدوں کا 5 فیصد یا کم از کم ایک امیدوار کو مرکزی اور ریاستی حکومتوں، نیم سرکاری اداروں، صنعتوں، کارپوریشنوں، چھوٹے، درمیانے اور بڑے اداروں، حکومت کے لیے درکار افرادی قوت کے لیے آن دی جاب ٹریننگ کے لیے لیا جا سکتا ہے۔ نیم سرکاری ادارے، کارپوریشنز، اور مختلف ادارے https://rojgar.mahaswayam.gov.in پر آن لائن رجسٹر کریں۔ کم از کم 20 روزگار کے ادارے اس تربیت میں حصہ لینے کے اہل ہوں گے۔ اس ورک ٹریننگ سکیم کے تحت تربیت حاصل کرنے والوں کو محکمہ کی طرف سے ان کی تعلیمی قابلیت کے مطابق وظیفہ دیا جائے گا۔ اسسٹنٹ ڈائرکٹر ڈسٹرکٹ اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ سینٹر رینو کا تملوار نے درخواست کی ہے کہ دلچسپی رکھنے والے امیدوار مذکورہ ویب پورٹل پر جائیں اور اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے اسکیم میں حصہ لیں۔

# 'بھاپ بن کر مر سکتی ہیں سنیتا ولیمس'، خلائی امور کے ماہر رڈولفی نے اسپیس اسٹیشن میں پھنسی سنیتا پر فکرمندی ظاہر کی

نیو یارک: ہندنژاد امریکی خلائی مسافر سنیتا ولیمس اور ان کے ساتھی بچ ولمور گزشتہ دو ماہ سے خلائی اسٹیشن میں پھنسے ہوئے ہیں۔ وہ صرف 10 دنوں کے لیے وہاں گئے تھے، لیکن اسٹار لائنر خلائی طیارہ میں تکنیکی خرابی پیدا ہونے کے سبب اب تک ان کی واپسی نہیں ہو پائی ہے۔ وہ کب تک واپس آ پائیں گے، اس سلسلے میں بھی کچھ نہیں کہا جا رہا۔ اس درمیان خلائی امور کے ماہر اور سابق

امریکی فوجی کمانڈر روڈی رڈولفی نے تین خوفناک اندیشے ظاہر کیے ہیں۔ رڈولفی کا کہنا ہے کہ اگر وہ اس خراب خلائی طیارہ سے واپس آنے کی کوشش کرتے ہیں تو رگڑ سے پیدا ہونے والی گرمی کے سبب وہ بھاپ بن کر مر بھی سکتے ہیں۔ 'ڈیلی میل' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں رڈولفی نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ بوئنگ اسٹار لائنر کو بہ حفاظت زمین پر لانے کے لیے تکنیکی طور سے اسے ایک درست زاویہ پر لانا ہوگا۔ جب تک کیپسول فضا میں داخل ہونے کے لیے درست زاویہ پر ہے، تب تک سب کچھ ٹھیک رہے گا، لیکن اگر یہ زاویہ درست نہیں ہے تو یا تو خلائی مسافر جل جائیں گے یا پھر واپس خلا میں چلے جائیں گے۔ ایسی حالت میں ان کے ساتھ [illegible]

# مسلمانوں میں یکجہتی اور اتحاد وقت کی اہم ترین ضرورت
## اتحاد ملت کانفرنس میں علمائے کرام کا اظہار خیال

ممبئی، 19، اگست (ایجنسیز) ملک کے موجودہ حالات کے پیش نظر ممبئی میں علمائے کرام کی ایک بڑی اتحاد ملت کانفرنس میں علمائے کرام نے متنبہ کیا کہ مسلمانوں میں یکجہتی اور اتحاد وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو مستقبل میں شرپسند عناصر جینے نہیں دیں گے۔ اتوار کی شب شمال مشرقی ممبئی کے گوونڈی علاقے میں ایک عرصے بعد یہ پہلا موقع تھا، جب اس کانفرنس میں شہر، بیرون شہر اور ریاستی سطح کے علمائے کرام نے شرکت کی اور جن کا تعلق سبھی مسلک سے ہے۔ اس موقع پر متفقہ طور پر کئی تجاویز پر مشتمل قرارداد منظور کی گئی، مہمان مقرر کے طور پر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں میں یکجہتی اور اتحاد وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو مستقبل میں شرپسند عناصر جینے نہیں دیں گے۔ انہوں نے موجودہ حالات کا تجزیہ پیش کیا اور کہا کہ حال میں اتحاد ملت کے لیے کی جانے کوششوں میں یہ اول ترین اور کامیاب کوشش ہے۔ جس میں بڑی تعداد میں تمام مکتب فکر کے علمائے کرام نے شرکت کی ہے جو کہ اہم ترین قدم ہے، انہوں ابوعاصم اعظمی کی ملی وسماجی اور سیاسی خدمات کی ستائش کی اور یقین دلایا کہ مستقبل میں بھی اس قسم کی کوشش جاری رہیگی تاکہ اپنے اندر اتحاد و اتفاق پیدا کرکے شرپسندوں کو ناکام کیا جائے۔ اس بات کا اظہار کیا کہ اتحاد ملت، علمائے کرام کی ذمہ داریاں ہے۔ مذکورہ کانفرنس کی صدارت صوفی محمد اشفاق قادری نے کی اور مہمان خصوصی مقامی ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی تھے۔ اس موقع پر ابو عاصم اعظمی نے کہا کہ "میرا ایسا کوئی مقصد نہیں ہے کہ میں سیاست میں ترقی کرتے ہوئے کچھ بن جاؤں اور اب اگر مجھے کچھ بننا رہا ہوتا تو کسی بڑی پارٹی کا دامن سنبھال لیتا، لیکن 1995 سے جس پارٹی میں اس کے بارے میں بھی علم ہے کہ پارٹی کی کبھی حکومت بننے والی نہیں ہے، لیکن مجھے عوام کی خدمت کرنا ہے اور اسی مقصد سے سیاست میں سرگرم ہوں۔" انہوں نے مزید کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ علماء کرام کے سامنے بیٹھ کر اپنی بات کر رہا ہوں۔ اس ملک کی آزادی کی لڑائی میں علماء کرام نے اہم رول ادا کیا ہے۔ لیکن مسلمانوں کی قربانی کو بھلا دیا گیا ہے۔ ابو عاصم اعظمی نے کہا کہ مہاراشٹر میں فرقہ پرستوں کے حوصلے بلند ہیں اور کولہاپور میں وشال گڑھ مسجد پر حملے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا، عوروتوں، بوڑھوں اور بچوں کو بھی بخشا نہیں گیا جبکہ ارباب اقتدار کے ساتھ ہی سیکولر پارٹیاں بھی خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں۔ ابو عاصم نے کہا کہ دوستو کہ ہمیں اس بات کو سوچنا پڑے گا کہ اس ملک میں جو ہو رہا ہے مسلمان صرف بینڈ باجا والے بن گئے، جب دولہے کو لے چلتے ہیں نا تو بینڈ چلتا رہتا ہے بینڈ باجا بجتا ہے اور دولہا اسٹیج پر بیٹھ جاتا ہے تو باجے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے، اسی۔ طرح سے جب نیتا کے اسٹیج پر بیٹھنے کے بعد مسلمانوں کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نازیبا حرکت برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ یہ افسوسناک پہلو ہے کہ شندے سرکار اس سوامی کی حمایت کر رہی ہے۔ اس موقع پر منظور شدہ تجاویز کے مطابق ایک مستقل رابطہ کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جائے گا، جو وقتاً فوقتاً ملاقاتیں اور مشاورت کا اہتمام کرے۔ اور کمیٹی امت کے مسائل کے حل کے لیے مشترکہ لائحہ عمل تیار کرے اور اس پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی۔ جبکہ فرقہ واریت کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں، فرقہ واریت کو ختم کرنے کے لیے مختلف مکاتب فکر کے علما کی قیادت میں عوامی جلسے، سیمینارز اور ورکشاپ منعقد کیے جائیں۔ مدارس اور تعلیمی اداروں میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اتحاد اور اتفاق کے موضوعات کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔ تسری تجویز میں تعلیم وتربیت پر زور دیا گیا، تالہ نوجوانوں میں [illegible] فارمز پر اتحاد ملت کے موضوعات پر مباحثے اور پروگرامز کیے جائیں۔ ملت کے معاشی حالات بہتر بنانے کے لیے کاروباری اور مالیاتی اداروں کے ساتھ تعاون کیا جائے۔ چھوٹے کاروباری منصوبے، تربیتی معاشی بہتری کے اقدامات کے تحت پروگرامز، اور قرضہ اسکیموں کا آغاز کیا جائے تاکہ تو جوانوں کو خود کفیل بنایا جا سکے۔ قومی وب?ن الاقوامی سطح پر یکجہتی کا مظاہرہ کیا جائےیایک مشترکہ پلیٹ فارم قائم کیا جائے تاکہ عالمی برادری کے سامنے مسلمانوں کا متحد وموقف پیش کیا جا سکے۔ سالانہ ?انفرنس کا انعقاد کیا جائے اور سالانہ بنیادوں پر منعقد کرنے کی روایت ڈالی جائے، تاکہ ہر سال امت کے مسائل اور ان کے حل پر پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے اور نئے چیلنجز کے حوالے سے حکمت عملی تیار کی جا سکے۔ علماء اور عوام کے درمیان مضبوط ربط تشکیل جائے، علماء کرام کو عوام کے درمیان مزید متحرک کیا جائے تاکہ وہ لوگوں کی رہنمائی کے لیے براہ راست ان کے ساتھ رابطے میں رہیں۔ مسجدوں اور مدارس میں باقاعدگی سے اتحاد و اتفاق کے موضوعات پر درس وتدریس کا اہتمام کیا جائے۔ جمعہ کے دن منبر سے اتحاد و اتفاق کے موضوع پر تقاریر کا اہتمام کریں۔ امت کے مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے لائحہ عمل میں امت مسلمہ کے مشترکہ مفادات کے تحفظ کے فلاحی و رفاہی منصوبہ ملت کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف فلاحی منصوبے شروع کیے جائیں، جیسے کہ صحت تعلیم اور سماجی خدمات کے منصوبے، تاکہ ملت کے کمزور طبقے کی حالت بہتر بنائی جا سکے۔ مولانا سلمان از ہری کی رہائی کی متحدہ کوشش کی جائے نوجوان سنی عالم دین مولانا سلمان از ہری کی رہائی کے لئے ایک متحدہ میٹی تشکیل دی جائے، اور انہیں قید سے آزاد کرانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ غفران ساجد قاسمی جنرل سکریٹری آل انڈیا ملی اتحاد کونسل نے پیش کیں۔ جبکہ مولانا محمود دریابادی، مولانا محمد سلمان خوشتر حلیمی صدر آل انڈیا ملی کونسل، مولانا اسید قاسمی جنرل سکیرٹری جمعیتہ علماء شمال مغربی زون فضیل? الشیخ امانت اللہ سلفی مسجد مدرسہ رحمانیہ گوونڈی مولانا خورشید جمال نوری سرپرست آل انڈیا مشائخ بورڈ مجتہد سید انتظار مہدی ذاکر وخطیب مسلک شیعہ مولانا زاہد [illegible]

# متکبر نریندر مودی کی آمریت کی کوشش: ملکارجن کھرگے
## ملک کی تاریخ میں نہرو-گاندھی خاندان کی خدمات وحصہ داری کو کوئی نہیں مٹا سکتا: شرد پوار
### جب کانگریس اقتدار میں تھی تو ای ڈی اور سی بی آئی کبھی شیوسینا کے لیڈروں کے گھر نہیں آئی تھی: ادھو ٹھاکرے

ممبئی: راجیو گاندھی کی قیادت میں کانگریس نے سب سے زیادہ 415 سیٹیں حاصل کیں، لیکن اس کی وجہ سے ان میں کوئی غرور نہیں تھا۔ نریندر مودی نے 400 سیٹوں کا نعرہ لگایا، انہیں مہاراشٹر میں شکست ہوئی، اس کے باوجود وہ ڈکٹیٹر بنے ہوئے ہیں۔ مرکز میں نریندر مودی کی حکومت جے ڈی یو اور تلگو دیشم کی حمایت سے قائم ہے اور مودی حکومت اقلیت میں ہے۔ نریندر مودی ملک کی بھلائی کے لیے نہیں بلکہ آمریت کے ذریعے اقتدار پر قبضہ برقرار رکھنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ یہ باتیں کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے کہی ہیں۔ وہ یہاں سابق وزیر اعظم بھارت رتن راجیو گاندھی کے یوم پیدائش کے موقع پر شن مکھانند آڈیٹوریم میں 'سدبھاو?نا سنکلپ دیوس' کے موقع پر منعقدہ ایک جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر کانگریس کے قومی صدر نے مزید کہا کہ بی جے پی نے مہاراشٹر، کرناٹک، اتراکھنڈ، مدھیہ پردیش، گوا و منی پور میں عوام کی چنی ہوئی اپوزیشن حکومتوں کو گرا کر اپنی حکومت بنائی۔ مودی نے کانگریس، این سی پی و شیوسینا کو توڑا لیکن لوک سبھا انتخابات میں انڈیا الائنس نے بھرپور جواب دیا اور عوام نے انہیں 240 پر روک دیا۔ اب اسمبلی انتخابات میں متحد ہو کر ہمیں ان کا مقابلہ کرنا ہے۔ کھڑگے نے کہا کہ راجیو گاندھی نے مختلف ٹیکے لگوائے لیکن کبھی اپنی تصویر نہیں لگائی، جبکہ مودی نے کورونا ویکسین کے پمفلٹ پر اپنی تصویر لگا کر اسے تشہیر کا ذریعہ بنایا۔ کھڑگے نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی ایک زہریلا سانپ ہے، اسے دور رکھیں۔ این سی پی [illegible]

400 سیٹوں کا ہدف حاصل کیا۔ 1994 میں جب شیوسینا اقتدار میں آئی، تو شیوسینا کے سربراہ بالا صاحب ٹھاکرے نے واضح طور پر وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کو تنبیہ کی کہ اگر کانگریس نے احتجاج کیا تو ان کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اب بی جے پی کو اسمبلی انتخابات میں صفائی کرنی ہوگی۔ ٹھاکرے نے اتحاد اور طاقت کے ساتھ ملک کے بحران پر قابو پانے کی اپیل کی۔ مہاراشٹر کانگریس کے انچارج رمیش چینیتھلا نے کہا کہ راجیو گاندھی نے ممبئی کی ترقی کے لیے بڑا کام کیا اور ملک کو 21 ویں صدی میں لے جانے کا عزم کیا۔ انہوں نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں عظیم کام کیے، جن کے ثمرات آج ملک کو مل رہے ہیں۔ راجیو گاندھی نے ملک کی یکجہتی اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے کام کیا۔ آج راہل گاندھی بھی خیر سگالی کے ذریعے ٹوٹ پھوٹ کی طاقتوں کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی مذہب اور ذات کے نام پر ملک کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور ہم ان کے خلاف لڑنا چاہتے ہیں۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری مکل واسنک نے کہا کہ ممبئی اور کانگریس کا خاص رشتہ ہے۔ ممبئی میں کانگریس 1885 میں قائم ہوئی اور مہاتما گاندھی نے 1942 میں 'چلے جاو?' کا نعرہ دے کر برطانوی اقتدار کا خاتمہ کیا۔ آج کے حکمران طاقت کے بل پر سب کچھ کر سکتے ہیں لیکن راجیو گاندھی نے کبھی ایسی سیاست نہیں کی۔ جب وہ وزیر اعظم بنے تو ملک میں فسادات ہوئے، لیکن انہوں نے دہلی کی سڑکوں پر نکل کر فسادات [illegible]

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
BIS 916 Hallmark
زینت جیولرس
ZJ
ہمارے یہاں ہال مارک (916) کے زیورات ماہر کاریگروں کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی ترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پتہ: اوڈر پیلس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔